

Vol III
No 8



Friday
21st December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	Page
The Hyderabad Granting of Intercast Rights in Unoccupied Government Lands Bill 1953 (Not introduced)	811
The Hyderabad Shops and Establishments (Amendment) Bill 1953 (Withdrawn)	811—814
Resolution Regarding Appointment of a Commissioner to enquire into forcible dispossession of Lands owned by even Bona fide Muslims after Police Action—(Discussion not concluded)	815—836

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday the 21st December 1953

The House met at Half past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions & Answers (See Part I)

THE HYDERABAD GRANTING OF PATTEDARI RIGHTS OF UNOCCUPIED GOVERNMENT LAND BILL 1953

Mr Speaker Now let us take legislative business
Shri K Venkatrama Rao

(The hon Member was not present in his seat)

شری بی ڈی داس (جو کوئی عام) ممبر کسٹرو (Member Concerned)

آج ہاؤس میں موجود نہیں ہیں اس لیے نیکسٹ نان آفسیسیل ڈے (Next Non official day) پر اجلاس لیا جائے تو مناسب ہوگا

Mr Speaker We shall take it on the next non official day

The Hyderabad Shops and Establishments (Amendment) Bill, 1953

Shri L N Reddy (Wardhannapet) I beg leave of the house to introduce 'The Hyderabad Shops and Establishments (Amendment) Bill 1953'

Mr Speaker Motion moved

شری بی لن رڈی - جو اسٹیمٹ میں لے سکتے ہیں اس کا مقصد یہ ہے کہ اس وب سٹاپس اینڈ اسٹبلشمنٹ ایکٹ (Shops and Establishment Act) جو نافذ ہے اس پر ویرا پورا عمل کیا جاسکے اور اس ایکٹ کے تحت ورکرز (Workers) کو جو سہولتیں دی گئی ہیں وہ انہیں حاصل ہو سکیں لیکن موجودہ قوانین میں حد ایسے عارض ہیں جنکو دور کرنے بعد اس ایکٹ پر عمل کرنا مشکل ہے اس ایکٹ کے ذریعہ ورکرز کے ورکنگ آؤرس (Working hours) تعطیلات (Holidays) سروس کی سیکورٹی (Security) وغیرہ کی سہولتیں دی گئی ہیں لیکن ان چیزوں کو حاصل

کرتے کے لیے جب ورکرس ارگائر ہو جائیں اور ای ای یونین (Unions)
مالک کے نوٹس فاون کے تحت مالک کو اس سلسلہ میں حواصا رات دے گئے ہیں
اون کی وجہ سے ورکرس کو ان کے مطالبات پر عمل کرنے کا موقع نہ مل سکا اور کوئی
برڈ نہیں ہے۔ اس قانون کی دفعہ (ب) میں (ج) میں دو قسم کے ملازمین
بلائے گئے ہیں ایک تو وہ جنکی ملازمین جو ماہ کے اندر جو ٹیمری اسٹال
(Temporary employees) ہو گئے اسے ملازمین کو اس قانون کے تحت کوئی گارنٹی نہیں
دینی اور دوسرے وہ ملازمین جن کی مدت ملازمت زائد از چھ ماہ ہے۔ ان کے
مقابل بھی اس ایک میں دو طریقے بتائے گئے ہیں اگر کسی اسٹال کو مس کنڈکٹ
(Misconduct) کی بنا پر کوئی مالک اخذ کرے تو وہ اس ایک خارج سٹ
(Charge sheet) دیکر اسے علیحدہ کر سکتا ہے اگر اس پر مس کنڈکٹ کا
خارج نہیں بلکہ مالک خود اسے نکالنا چاہے تو اسکو گروہٹی (Gratuity)
نکال سکتا ہے اسکو جو گروہٹی دے سکتی و سڈر دن کی اجرت
ہوگی یہ دیکر اسکو بڑھا سکتا ہے اور اگر باہر طور پر اسکو نکال دیا جائے تو
ایڈسٹرل کورٹ میں اس کے سکاٹس کر کے کا وچ دیا جائے آج کل یہ ہو رہا ہے
کہ اس ایک کے تحت ملازمین کو جو حقوق دے گئے ہیں ان کو حاصل کرنے کے لیے
مقابل مقامات پر ورکرس نے نئی یونین قائم کر لی ہیں سال کے طور پر ہونٹس
آج کل عمل میں آ رہی ہیں لیکن اگر کوئی ملازم گھنٹوں کی ناپائی کرنے کا مطالبہ کرے
یا برڈ نہیں کسوسر (Activities) میں حصہ لے تو اسکو نکال دیا جاسکتا
ہے اس میں کوئی دوز کرنے کیلئے میں نے نہ اسٹیمٹ پس کی ہے جس وقت نہ اسٹیمٹ
ٹیکس کے لیے رکھی جاسکتی اس وقت میں نہ بتاؤں گا کہ موجودہ قانون میں کیا ڈیفیکٹس
(Defects) ہیں لیکن میں اس عرصہ کو بڑھا چاہا ہوں کہ میری اسٹیمٹ کا
بنا رہا ہے کہ اس قانون کے تحت ورکرس کو جو حقوق دے گئے ہیں ان سے وہ ورا ورا
اسٹیمٹ کر سکیں آج کل کسی مقامات پر ہونٹس قائم ہو گئی ہیں لیکن ان میں
حصہ لینے والے ملازمین کو ۱۱۱ نکال دیا جا رہا ہے گندہ میں کے دوران میں جب
کسی ہونٹ کے ایک ملازم کو ٹیچا خارج کیا گیا تھا تو اسکو دوبار ملازمت میں لینے کیلئے
سہ گروہٹنگ بھی اور سسٹم صاحب معطلہ کے پاس اسکو رپرنٹ (Represent)
کا گیا یہ لیکن آج تک اسکو ملازمت میں نہیں لایا گیا اس سلسلہ میں کمیٹی
دیہاتی ہیں اس لیے اس قانون میں اس قسم کی حواصا سلسلہ (Disabilities)
ہیں ان کو دور کرنے کے لیے میں نے اسٹیمٹ پس کی ہے اس قانون کے بارے میں
گورنمنٹ کا یہ اسسٹنٹ (Intention) تو نہیں تھا کہ ورکرس کو حقوق نہ ملے
بلکہ معطلہ نہ تھا کہ اس قانون کے تحت جو حقوق انہیں دے گئے ہیں وہ انہیں پورے طور
پر حاصل کر سکیں اس لحاظ سے میں ہاؤسے اسٹیمٹ کر رہا ہوں کہ میری اسٹیمٹ میں غور
فرماتے =

वाणिज्य अंगीय लक्ष अप मत्र (श्री वि के कोरटकर) — आपन जो हरम म पेश की ह
अते यदि न प म (मैन फोन म पडा) ता मेह (वत ह गी) गहगी अनडमट आपक। यह ह कि
मेमबर ३६ म

After the words No employer add the following namely—
employing five hundred or more employees

Employing five or more employees سری ایل س ر ہدی وہ تابع ہے
اسا ہے

श्री वि के कोरटकर — म अनडमट की जो कापीज की गयी ह अनम तो ५०० ही लिखा
गया ह म तो असी अनडमट पर बोलूंगा कि जिसम ५०० का आवाज हो। यह तो कोअ दावापकी
गलत नह ह। यह आपके पेश करन की ही गलती ह। यह काबी नामूत गलती नही ह अब आप
बाहे तो भिसे सुधारन के लिय बूझरा बिल ला सकने ह। हमारे पास ज काया बी गयी ह अुसम
तो ५०० ह लिखा गया ह।

It is not a typing mistake it is a mistake in presenting the
amendment

مسٹر ایسکر اس نو حو کا ی دنگی ہے اس میں جی ماسو ہڈرڈ ہے

سری ایل س ر ہدی۔ یہ ایک کارکنل مسک (Clerical mistake) ہے

श्री वि के कोरटकर — यह तो काबी कलिकल मिस्टक नही ह। विसरे बहुत बडा फरक
हो जाता ह।

سری ایل س ر ہدی اس کے لئے ایسٹ و اسٹیب دیا جا سکا ہے
اس مسک (Mistake) کی بنا رائے نامطوریہ رہا نا حاسے

Shri V K Korathkar Then he should withdraw the amend-
ment and bring in another bill in the next session

مسٹر ایسکر اون کا اصرار ماسو ہڈرڈ رعی ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں نہ بعد
میں اس کے لئے ایسٹ لای جا سکی ہے

श्री वि के कोरटकर — ठीक ह। सबसे पहले सभा को म यह बज कलगा कि यह जो
तरमीम पेश की गयी ह वह बिलकुल बलूव ह। यह जो तरमीम कापी गयी ह अुसम कहा गया ह
कि जिस दुकान या होटल म ५०० या ५०० से ज्यादा मजदूर ह असे बुक तो से बिना कोचो को बिना
अुचित तहकीकात के निकाला नही जा सकता। जिसका सीमा मतलब यही होता ह कि जिस दुकान
म ५०० से कम लोग काम घर हो असे दुकान से किसी भी नौकर को बिना अुचित तहकीकात के
और बिना प्रशुअिटी के निकाला जा सकता है। और वह तरमीम अुन लोगो की और अुन
पार्षदा की आनिवसे पेश की गयी ह जो खुद को दुरोगामा मानती ह। यह किसी तरह भी
कबूल वारन के सम्पक नही ह क्योंकि हजरतबा म कोबी दुकान या चाप या होटल असा नही
ह अहा ५०० से ज्यादा लोग काम करते हो—

**Resolution re appointment of a Commission to enquire
into forcible dispossession of lands rightfully owned
by bona fide Muslims after Police Action**

Shri Daji Shukler Rao (Adilabad) Mr Speaker Sir I beg to move the following Resolution

This Assembly is of opinion that in the wake of the Police Action in several places of Hyderabad State the suppressed feelings of certain sections of the people can high leadings to forcible dispossession of rightfully owned lands of even bona fide Muslim peasants and other Muslims this situation has created great hardship to considerable sections of poorer Muslims and their dependants for whom it has been difficult to get justice through normal procedure and channels

In the interest of development of the State on secular basis and with a view to doing justice and creating better conditions of security and confidence in the minority community this Assembly recommends to the Government of Hyderabad to appoint a Commission consisting of official and non official members including the members of the minority community empowering them to investigate into all the regrettable events wherever necessary in relation to the background of the problems prior to the Police Action and give as far as possible decisions on spot providing immediate relief to the sufferers on just basis and suggest ways and means for redress in other cases

Mr Speaker Resolution moved

میری ذیلی شکر راہ میں اسکر اسر اس رداد کو بس کرے ہوئے میں نہ
عرض کرونگا کہ میری باری کی جانب سے سی سم کی ردادوں میں دو نہ سے
ہوئی ہے اور اب یہ سیری رہے ہیں جو وہی ہے اسکو کرر میں کرے کا بعد کسی
در بند کو میں ہے کسی کو را ہلا کہتا ہیں ہے بلکہ یہ وح کرنا مقصود ہے کہ نہ جو
مسئلہ ہے و اسے کہ حد سے سوجے کی ضرورت ہے چونکہ یہ ایک اسباب کا مسئلہ
ہے اسلئے اسکو بطرح سمجھ کر حل کرنے کی ضرورت ہے اس رداد کو بس کرے کا
میرا یہ قصد ہے اس قرارداد کو بس کرے سے جلد میں ایک ٹریبل بر کی عمر
ڈھکر سانا چاہا ہوں و نہ مراے میں کہ ۔

It is a colossal problem which needs to be tackled with tact patience and determination It is not only a matter of rehabilitating displaced persons but a question involving humanitarian principles In many instances, the outlook of the local population has to be radically changed To allow the continuance of

the present complacency arising out of hackneyed arguments about action and reaction would be tantamount to prolongation of the misery of the present sufferers and encouragement of the activities of the anti social elements. Looked from this point of view it is at its bottom a problem of real and not merely outward social and economic security

اس سے پہلے حکومت نے جو کمی مٹوری بھی اویسکے ایک رکن مٹوری م رسیگ رو
ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں مسئلہ کو سفارح سے دکھایا جائے سکے بعد میں
ہو کہ کوئی بھی میں سے پہلے حیدرآباد کی حکومت نے کیا کام کیا ہو اسمبلی کے
سامنے میں ٹرونگ ری ہسٹنس (Rehabilitation) نا بار آباد کاری کے مسئلہ
میں نہ سمجھ صرف کیا اور کسی رقم خرچ کی گئی تھے اہستہ سے درجہ حرارت کی
گئی نہ تمام ناہ میں ہاور کے سامنے میں کرونگا ولس انکس کے بعد مٹوری
گورنمنٹ نے میں دسوں کی ایک کمیٹی بنا دی تھی جس سے ۱۹۴۸ ع میں بنا گئی
جس میں ہجروا گئے سید علی اکبر اور راجہ گرو داس سہیل تھے اس کمیٹی کی رپورٹ
پر راز کا پردہ ڈال دیا گیا تھا کہ ناہ میں ان کے سکے بعد کے ارکان کی تک کمیٹی
سکیل دیکھی سکے بعد گورنمنٹ نے اسے برسرِ نوب

Details of working of the Hyderabad Government Departments for the Period March 1952 to January 1953

میں جو خرچ کے اعداد و شمار دے ہیں انکے مطابق وہاں راجہ پتہ لوگوں کو
مونسوں کی خریدی محکم اور راجہ آباد کے خریدے کیلئے ہجروا دیکھی تھے انکے علاوہ
عمر راجہ لوگوں کو بھی ہجروا دیکھی تھے تاکہ وہ لوگ چھوٹے چھوٹے پتے اختیار
کریں انہی گرو سر کر سکیں انکے بعد لوگوں کیلئے بھی کچھ کام کیا گیا ہے لوگوں
کو کل نایع کسٹمر (Categories) میں تقسیم کیا گیا ہے اسے لوگوں میں
کو گراہہ باب دے گئے ہیں انکو ۲۰ لاکھ روپہ دے گئے ہیں نہ روپہ ساڑھے
میں ہزار ہواؤں کو ملا ہے گھرنلو مصیوعات کے سکھانے کا کام کیا گیا ہے اس
چار لاکھ ۳۸ ہزار روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ جس میں ہزاروں لوگوں کے گراہے کیلئے
کسی رقم خرچ کی گئی ہے اس حاکم میں میں ہجروا دیکھی تھے سادہ کیلئے ۶ ہزار کی رقم
مستور کی گئی ہے ۱۰ بی عورتوں کیلئے جو بھگالے گئی ہیں میں ماہ تک انکو کمپوں میں
رکھا گیا تھا اس طرح انکے معارف کی رقم ۲۰ لاکھ خرچ ہوئی ہے کل ملتا کی تعداد دو
ہزار بنا ہجروا ہے معذور اور بھاج لوگوں کی امداد اور راجہ راجہ کو ہوا امداد
دیکھی ہے وہ ۸ ہزار روپہ بنا ہجروا ہے۔ اس طرح ۱۰ وظائف دے گئے ہیں۔ بھاجوں
کو ۲ لاکھ روپہ کا کپڑا تقسیم کیا گیا۔ تقریباً ۲ لاکھ روپہ بے رواد مال عیبت جو

لوٹا گیا تھا وہاں دلا ناگا۔ یہ اعداد ۱۳-۶-۵ کے ہیں۔ حوری ۳۰ تک کی تعداد نہ
ہے۔ گرار ہانچ ہزار ہوگئے کیلئے ماہانہ ۷ ناہ۔ روپہ دو سے تین سال تک کیلئے
منظور کیا گیا ہے۔ صبحی برسگ سرس میں ۳ ہزار ہوگئے کو اداد دیا گیا ہے۔ نہ میں
اسلئے بارہا ہوں کہ ۳-۶-۵ تک حکومت نے حسی رام حرج کی ہے وکستارح حرج
ہوئی ہے۔ اسکے بعد حکومت کی معرکہ کمپنی کے کا رائے دی۔ پھر دوسری کمپنی
کی کا رائے بھی میں مانا چاہتا ہوں اس لئے میں سائے کی تکلف دے رہا ہوں
لڑکوں کیلئے اور سو سندھ عورتوں کی دوبارہ سادی کیلئے بھی روپہ صرف ہوا۔ اسے
لوگوں کی تعداد حارہ سادی حانی ہے لیکن رام کی تعداد میں سادی گئی کہ کسی صرف
ہوں۔ سوہ گھر کھولے گئے جو میں میرے کے بعد مذکورہ گئے۔ اسکے بعد میری
سرس (Maternity centres) عیان آباد اور لہنا ور میں کھولے گئے۔ ہم
بچوں کو وٹا ب دے گئے جس سے دو ہزار بچے مسعد ہوئے۔ کاسکڑوں اور غیر کاسکڑوں
کو عوامی دینگی جو دو سال کی مدت میں یہ اعداد قابل واسبی راز دینگی۔ علاو اسکے
لاکھوں روپہ کے میں سربراہ کیے گئے۔ دس ہزار افراد کو میں دیگر مذکورہ گئی اسکے
بعد سری ام۔ برسگ راو اور فضل الرحمن صاحب برمسمل حکومتی اس سلسلہ میں
ہائی گئی وہ کمپنی ۱-۵-۵ کوئی ۹-۵-۵ میں ۶-۵-۵ کو عیان آباد کے
۸-۵ مواصبات کا انہوں نے دورہ کیا اس میں جس علاقوں کا انہوں نے دورہ کیا اس علاقے
میں ہوگئے کی تعداد وہ ۱۰۵ رپورٹ میں (۲۰۵) سائے ہیں اور ہم بچوں کی تعداد
جو ہزار ہائی گئی ہے۔ نوٹس انکس سے ملے جہاں لوٹ مار ہوئی اسے بہانات کا جوں سے
جو دورہ کیا وہاں ہوگئے کی تعداد ۵-۵ ہائی حانی ہے۔ انہوں سے اون معلومات کا ظہار
کیا ہے جو وہاں کے کلکٹر ووردوسرے آفسر سے اس میں راجہ ہو سکے و وہی اعداد و پار
اسوں سے پس کیے ہیں۔ حوا میں اسکے مل سکے یا کسی دوسرے ذرائع سے انکو
مل سکے۔ پاناگا کہ (۸-۵) ہوگئے ہیں سے جس میں ۲-۵ بوس کارز ان کے ل کے ہے
۲-۵ ہزار روپہ قطعہ دناگا۔ ہم بچوں کیلئے دو ہزار حارہ سو روپہ ۷-۵ منظور کیا گیا
ہے۔ سکے بعد (۸-۵) میں ہم قسم کیے گئے۔ (۲-۵) لوگوں کو ساڑیاں اور کد ل نص
کیے گئے۔ ایک صبحی رک کھولا گیا جس میں (۲-۵) ہوگئے کو کام ملتا تھا لیکن اسکو
ما حوں سے ۱-۵ میں مذکور دناگا۔ عیان آباد کیلئے ۵-۵ لاکھ روپہ عوامی منظور کی گئی
جس میں سے کیمہا گوں اور مذکورہ جہاں پولس انکس سے ۷-۵ لوٹ مار ہوئی ہیں ان
معاذات پر نہ پسہ حرج کیا گیا۔ نہ انکی رپورٹ ہے۔

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

دو سال کیلئے ہوگئے کو جو قطعہ معرکہ کیا گیا تھا وہ انک سال کے بعد مذکور دناگا اسکی
وجہ اسوقت کے کلکٹر نے نہ پہلا کہ ہوگئے کی تعداد بڑھ گئی تھی اس لئے قطعہ کی مدت

*Resolution 16 appointment of a
Commission to enquire into forcible
dispossession of lands rightfully
owned by bona fied Muslims after
Police Action*

میں کمی کر دی گئی ہے۔ سراج کا جواب اس وقت کے کلکٹر سے ملا۔ ان کے علاوہ اس سے
میلے نا نادکاری کی کمی ہے جو وظائف منظور کیے تھے وہ بھی ہ۔ بہتے لوگوں کو جس
میلے ہے جسے سکی جاب برسنگ راوہی نے کی ہے۔ حالانکہ سرکاری رپورٹ میں ہر
ما ہوا ب د ا ملا ما جانا ہے۔ مکن ایکھولی (Actually) (نکو وظائف میں
میلے ہے۔ میں برسنگ راوہی کی ڈیڑے سے دو سو عین حالات کے اعداد ر
نے کے رے سے اعداد داروں کے حلوں حاصل کر کے کی کوئی عہدہ دینے
بلا کہ وہی میں آ۔ لیکن وہ و م گ ناں اک یا ہو گئے ہیں ان کے سے
نہجہ د۔ ما میں چاکہ۔ اب سر ہو گئے ہوں۔ وہاں حوالے سے۔ سر
Displaced persons) ہے ہوں نے ۴ سو س کا۔ جوں نے ہی رورٹ
میں کہا ہے کہ وہی سراج نام کر کے کی رورٹ نا ہے۔ مانجہ اس وقت میں نے وہی
کم کہ بہت سے لوگ نہ اور جمع کے مسرر رے ہے علاوہ ان وہی
رورٹ میں ہی آگئی وہ وہ دوسرے لوگوں کے ناں بھی بوب کیے ہیں وہاں
کے حالات کے بارے میں انوں نے نہ بلا کہ ہے۔ اچارہ رورٹ کے اڑے میں
دوسروں میں ہیں۔ وروں۔ زبان ان کے پاس کمی ہو گوں نے نہ کہ وہی اڑے
اکا ناں ر اچارہ مضبوط ہیں مکن سکے بعد وہی ر بگ راوہی کی رورٹ کے
مطرحہ ر آئے کے بعد وہی حکومت کے زیادہ منظم طرے کام میں نا

ان کے ہمارا ساری کی ایک دوسری کمی ہی جسکو وہ گھڑے کسی کہے
ہیں وہ گھڑے سابع نے بھی ای رورٹ میں میں سکا کی نا کہاکہ

For instance amounts spent so far come to about 1½ crores
of rupees of which about half has been spent on pensions scholar
ships and training in maternity work and cottage industries
And yet except in a few instances where tape making or spinning
etc provide now an average wage per worker of about
R 12 to 15 per month neither has brought about the most
needed change in outlook nor has it evoked that grateful appreci
ation from the public which is so necessary for a peaceful citi
zenhood

وہ گھڑے صاحب کی رے ہے۔ نہ نا ہر میں سراج ہی برسنگ راوہی صاحب کی
رورٹ وہ گھڑے صاحب کی رورٹ اور سراج اے ساجد کی نا میں کہہ سکتا
ہوں کہ آج بھی میں اس سے رباروں کے نقطہ نظر سے ہیں کسی اور نقطہ نظر سے
میں نہ اس سراج کے نقطہ نظر سے شوز کرنسی رورٹ ہے۔ ہما و رہا نہ اس جہاں
بہ ساری ہندو ناں لوٹ اراور عارب گری جاو گئی اسکو اچھا ہوا نا برا ہوا نہ کہے
ہوئے میں لوگوں کو متناہ ہیں۔ میں لوگوں کو حتم میں نکلف ہیں انکی مدد کا نا

ہم تمام کا فرض ہے اور یہ کہ حکومت کو عموماً یہ کہ وہ مسلم طریقہ سے ان لوگوں کو بھرے سب کی کوئس کرے زیادہ سے زیادہ کوئس کرے اگر صرف کاغذات پر اعداد و سر رہیں تو کچھ ہوگا میں کہہ سکا ہوں کہ اسی کمیشن بنائی گئی اور سب کچھ ہو سکتا حکومت کے پاس آج بھی وہی اعداد و سبب وہ ہیں کم رقم ہیں یاد اور سبب حقائق کے بارے میں یہ انا جانتا ہوں کہ وہ اب بھی اس قسم کے حالات میں حکومت اعداد و سبب فراہم کریں اگرچہ اب یہ اعداد فراہم نہ ہو سکے میں روبرو میں حکومت سے یہ کہا ہے

Data is being collected and expected to be available by the end of January 1953

سہ ۱۹۵۳ء تک حکومت کے پاس اعداد و سبب نہیں مل سکے۔ طلب ہے کہ حکومت آج تک جو بھی کام کیا وہ صحیح طور پر مسلم طریقہ سے اس واسطے روکا جائے اور واکھڑے صاحب کے انبی رپورٹس میں اس کتاب دی گئی اس کو نالائقی طاری رکھا گیا اسکے بعد یہ کام ری ہیبیلیٹیشن ڈیپارٹمنٹ (Rehabilitation Department) کی جانب سے کیا جاتا ہے لیکن اسکا کچھ بھی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ آج بھی جب ہم سے معافیات برحقے ہیں تو بوجھوں اسے سوگئی لئے میں حکومت تک قطعہ میں ملا اگر ان کے وطن کی منظوری عموماً نہیں ہوا تو ایک نئی رقم میں ملی میں نے خود اسے دورہ میں دیکھا ہے ڈھوکے ایک ایسا مہم ہے جہاں رہ رہا ہے اس مکانات بالکل بے چسب ہیں دیکھئے کوئی نیکو بڑے بڑے نڈنگس نظر سے لکھنا تو ناہو جلائے گئے ہیں ناگرائے گئے ہیں اسکا یہ مطلب ہے کہ جوڑی سے ۱۹۵۳ء تک حکومت اس اسسٹس فراہم کرنا چاہتی تھی لیکن اب تک وہ فراہم ہوئے نا میں اسکا یہ میں جلا

اصلے میں ہوا ہے یہ اصل کرونگا کہ اس مسئلہ کو جو کچھ اس مسلم طریقہ سے چلانا چاہتا ہے اس طرح یہ جلائے کے لئے حکومت کی بوجھ بدول کر لے اور سبب کہ میں نے انبی فراہم میں کہا ہے کہ سرکاری اور غیر سرکاری اراکین کا جسم اسٹیل کے میں بھی سبب ہوں ایک کمیشن سبب جو دور کر کے صحیح حالات معلوم کرے اور وہیں اسکا نصیہ کرادے

اوس سبب کے آرٹیکل میں میں غالباً سمجھ رہے ہوئے کہ مائنورسز (Minorities) کو اچھا لے کئے ہیں ڈی ہائی طرف سے یہ فراہم لائی گئی ہے اس معلوم ہوتا ہے کہ پی ڈی ہائی کو مائنورسز سے عصب ہے وغیرہ اس میں حکومت اس کام کو مسلم طریقہ سے کرنا چاہتی تھا۔ اب بھی اسکو قبول کرتے ہیں اور آپ ہی میں ہے ایک آرٹیکل رکن کی رپورٹ بھی موجود ہے۔ لیکن میں یہ بوجھنا چاہتا ہوں

اس رقی مصدقہ میں دیا جانا ہو دنازہ وہ لکھے ہیں کہ

In this case I remember to have issued order to proceed against people who disobey your orders and continue to hold illegal possession of this applicant's lands. I wish to know without delay as to what has been done in the matter. If Government is not able to implement its decisions and people are allowed to flout orders there is no change of the Government running. Please take stern action at once.

اس میں عمل نہیں ہوا وہ نہ دار و موسیٰ صاحب نہ لکھے ہیں حکومتی رپورٹ سے جو دانا جانا ہے میں نے کہے کہ رہا ہوں میں انکو رہکر سامان

Special efforts were made for removing adverse possession of property by members of one community belonging to the members of the other community. More than 400 cases of this nature were settled in the 2 districts.

میں نے کو بتلانا ہوں کہ حوسلمسی اور معاہدے ہوئے ہیں وہ کس طرح کے ہیں دائم ایک موضع ہے وہاں کلومیٹری نامی ایک سو رقبہ ہے اسکی ۲ ٹکڑوں میں لی جاتی ہے ٹکڑے صاحب وہاں آئے ہیں اور اس ۲ ٹکڑوں کے معاوضے میں کلومیٹری کو دو بھلے حوالے لیے رکھو کرے ہیں اور نہ کہیں ہیں کہ دو بھلے حوالے لکر نہ ۲ ٹکڑے اراضی اس شخص کے نام نہ لکھو دیں حواس رہا رطوڑ رہا ہو گا بھا جب وہ اس سے اکڑ کر رہے ہیں وہاں کے لوگ اسکو مارتے ہیں سے ہیں اور بھگا دے ہیں میں وہاں جھا بوسرک پر کھڑے رہکر اسکو لانا و اے کہنے بھی ڈرتے تگی اس حوالے سے کہ میرے حوالے کے بعد وہاں کے لوگ جو رسل رسک راو کے اعط میں ان سوسل لمینس (Unsocial elements) ہیں اسکو مار دیں اسکو وہاں رہنے میں دیکھیں نہ جب اچھی سال ہے جس میں دو بھلے حوالے عوض میں انکر راضی حاصل کر کے کہلے کہا جاتا ہے میں ظہرگ کا ایک حصہ بتلانا ہوں وہاں نصرت اللہ صاحب کی اراضی کے بارے میں عدالت سے مسئلہ ہوا ہے کہ انکو اراضی واپس کر دے گا مگر دس سال کی مدت گزر جائے گا ناوجود انہیں اراضی واپس نہیں ملی اس اراضی پر ویکٹ راو صاحب جو نہ معلوم کا ٹکڑے کے صدر نا معتمد نا کیا ہیں فاضل ہیں وہاں گرد اور ارضی کا حصہ واپس دلائے کہلے جاتا ہے وہ اس سے کا نا ہوس کرے ہیں اور گرد اور واپس جلا جاتا ہے ۔ جی میں کہی فرمی سس نہیں ہنگے ہیں جہی سیمی سرٹیفیکیشن دلائے جاتے ہیں نہ کہا جاتا ہے کہ نہ سس ہیں ان کے حصہ سے اراضی واپس حاصل نہیں کر سکتے۔ حاجہ انیسے کہی کہیں ہیں جس میں فرمی سس نہ لگے ہیں ۔ مکانات پر جو ناچار حصے کر لیے گئے ہیں میرے پاس انکی ایک ٹوپل

*Resolution re appointment of a
Commission to enquire into forcible
dispossession of lands rightfully
owned by bona fide Muslims after
Police Action*

میرپور میں یہ سلاوا ہوں کہ عہان آباد نرائن اور لاہور نرائن میں کئی کئی مکانات پر
کون کن لوگ قابض ہو گئے ہیں میں نے اسلئے بارہا ہوں کہ اب تک احباب میں
حکومت کی جانب سے اس بارے میں نہ اعلانات آئے ہیں کہ نہ کام بڑی طرح اہم
پاکستان ۲-۶-۴۵ ع تک حکومت نہ کہی ہے کہ ' یہ امید ہے کہ آئندہ دو ما
میں جیسوں میں عالی کا کام بالکلہ حم ہو جائیگا ، اب ۵-۳ عسوی حم ہو رہی ہے یہ
جری سہہ ہے سہ ۱۹۵۴ ع شروع ہوئے ہیں دن باقی ہیں ۔ لیکن میں کہہ رہی
کہ اس سلسلے میں ریسک راؤ لمسی یا واگھرے سب کسی کی جو رپورٹس ہیں ان پر
بھی صحیح طریقے سے نا سظم طور پر کام نہیں ہوا ۔ حکومت کا عدلی عمل ہے اس سے میں
نہیں سمجھتا کہ کوئی کام تکمیل تک نہ کیا گیا ۔ میں نہیں سمجھتا کہ ہم اس طرح احساس کی
کوئی سوا کر رہے ہیں ۔

دوسری خبر جسکے بارے میں مجھے عرض کرنا ہے وہ یہ ہے کہ میرے پاس کسی
کالستکار آکر یہ سلاوا ہے کہ ابھی جو معاویہ دنگی نہیں اب ان سے بڑی تکمیل واس
وصول کی جارہی ہے ۔ نہ معاویہ ابھی اس لئے دنگی نہیں کہ وہ اس سے کچھ کہاس کہتا ہے
اور اس کے بعد وہ نہ اسطاعت اسکو ادا کریں ۔ معاویہ لئے کے بعد انکا کام نہیں پورا نہیں
ہو سکا ۔ جو معاویہ دنگی نہیں وہ نہیں گئی اور جو پندوار حاصل ہوئی ہیں وہ نہیں حل کی
اب گورنر ان سے ان کے مویشی جانور مکانات وغیرہ نکوا کر معاویہ وصول کر رہی ہے ۔
جان اس سلسلے میں لئی ٹیلنگز اس سسٹر صاحب اور انکے سکریٹری صاحب وغیرہ کے
پاس آئے ہیں میں جب پڑ گیا تھا تو وہاں میرے پاس ' کالستکار اے کہ اسطرح ان
سے معاویہ وصول کجا رہی ہے ۔ اور یہ کہ ان کے پاس معاویہ دے کے لئے ایوب سہ
جس ہے ۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم معاویہ واکر کے لیکن اب نواں ہے نہ میں ہو سکا
انکے لئے ابھی مدد درکار ہے ابھی مدد دلائی جائے ۔ نہ انکا ڈیمانڈ (Demand)
تھا ۔ کسی امور کی بات ہے کہ ہم احساس کی خدمت کی بڑی بڑی ناس نوکریں ہیں
لوگوں کو نہ ملائے ہیں کہ ہم دنس اور مباح کا کام کر رہے ہیں ۔ مویشی سروس کی
کامرسس بعد کرے ہیں لیکن ٹیلنگز سس (Displaced persons) کی کچھ
مدد نہ کر سکتے ۔ میں کہہ چکا کہ سہا بھی سہہ صرف ہوا ہے وہ صرف سہ ۱۹۵۱ ع تک
ہی ہوا ہے واگھرے سب کسی کی رپورٹ کے بعد سہ کم سہہ صرف ہوا ہے ۔ میں
سلاوا ہوں کہ کیا سہہ صرف ہوا ہے ۔

"As a result of the efforts of this Committee about 100 widows and young girls have been granted marriage aid of Rs 100 to Rs 200 per head and 200 orphans have been admitted in the various institutions for pursuing their studies 150 of these 200 orphans have been admitted in the Victoria Memorial

Orphanage and a few in some other institutions. Orders have been placed for buying corrugated iron sheets for Rs 100,000 for distribution to the sufferers.

واگھرے سسکمی کی رپورٹ کے بعد یہ کام ہوا ہے۔ حد کچھ بھی ہوا ۳ ۶ ۱۰ ع تک ہوا۔ اس سے قبل ۵ اور ۶ ع میں بھی یہ صرف کنگا اسکے بعد اسی پاؤں کو دھوا جانا ہے۔ ۵۲ ۵۳ کی رپورٹ میں ابھی ناہوں کو اسی اعداد کو سر پھر کر کے دینا چاہئے۔ ممکن ہے پوچھا جاتا ہے اعداد ہوا ہو

مسٹر ڈپٹی اسسٹنٹ - اب کی ضرورت صرف یہی ہے

سری داجی شکر راؤ میں بعض سال کرنا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسسٹنٹ - پورے آدھ گھنٹے کا وقت ہے

سری داجی شکر راؤ - جی میں اور آدھ گھنٹے لے سکتا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسسٹنٹ - جی نہیں - وری ضرورت آدھ گھنٹے میں ہم ہوئی ہے

سری داجی شکر راؤ - میں چاہتا ہوں کہ کم سے کم ای رپورٹ میں جو کہا ہے وہ

آج کے سامنے رکھوں۔ سرگ راؤ صاحب کی کمی ہے۔ مانا ہے کہ صحیح اعداد ہی معلوم نہ ہو سکے۔ وہ کہتے ہیں کہ

Even as regards the villages that have been badly hit where the Committee naturally spent more time in assessing the past losses and the present sufferings of the villagers, our estimates can only be regarded as approximate. This is inevitable as no official records of the number of widows and orphans are available which can be considered complete and correct. We had to depend therefore on whatever information we could collect from official and non official sources on the spot. The Patels and Patwaris gave us more or less correct figures while in certain places they either pleaded their ignorance or showed reluctance or supplied figures which on personal enquiries in the villages were found to be far below the actual figures."

مجھے جو مواضع کے نام دے گئے ہیں مانا گیا ہے کہ وہاں کے پٹل شکاری جو عوامی کارکن کہلاتے ہیں انہوں نے اعداد و سمار فراہم نہیں کیے۔ وہ اعداد و سمار دے کئے ڈر رہے تھے کیونکہ انہیں یہ ڈر تھا کہ کمی کے لوگ وہاں سے نکل جانے کے بعد ان کے خلاف عملہ گردی کرے والے سب راز کر سکیں اور انہیں ساسکیں۔

وہاں جو مہربانی ہوم (Maternity Home) نام ہوئے دس اہل کے بارے میں وا کرے سب کسی کی زندگی بہ جلائی ہے کہ دراصل انکی کا حال ہے اور وہاں کسے لرگوں سے نرسنگ کے طرح حاصل کی

I have had occasion to see the maternity centres working one at Tuljapur and the other at Osmanabad. Out of 10 trainees at Tuljapur only two were Muslim women, similarly one was said to be under training at Osmanabad—although at the time of my visit I saw none. The Tuljapur Centre has a Daya employed to train these. She herself has qualifications of doubtful value. It is felt that both from the point of view of rehabilitation of those for whom these are intended and from that of the quality of training these centres are a hopeless waste.

و نہ ر رٹ اس تارے میں موجود ہے کہ صعی مرا کر اور سارنی سس وس کہولے
 حابیں ۔ لیکن اوسکو اوردھ کے ابرسل ام ائل ۔ اندر دکھیے کی رحب کوارا ہ فرما سکے
 مسجدوں کو مندروں میں تبدیل کرے کے سلسلہ میں حی واقعات ہوئے ہیں ۔
 ایسے معانات رحبان مسعد بھی اور اون کا ا راج اویا کے رحسراب میں
 تھا لیکن اس کے تاوجود بھی انکو مندروں میں تبدیل کر دیا گیا ہے ۔ نہ کہے سرم کی
 مابے ۔ اور نہ کسی ری ناب ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ ولس انکس کے حلقے جو کچھ ہوا
 (حسا کہ رسگ راو صاحب نے انی رورٹ میں ناں کیا ہے) اوس کا ا ری انکس
 (Reaction) ہو ۔ لیکن اس قسم کی ماب غلط ہیں ۔ ایسی ماب کہتو ہم اسے
 فرا میں سے نح ہیں سکے ۔ میں نو نہ کہو نہ کہ نہ کہہ کر عدا اسے فرا میں ادا کرتا
 چاہے لیکن ا جا ہیں کرنا چاہے ۔ بسا اکتھلی ایک موضع ہے وہاں بر مسجد کو سدم
 کر کے (جب انوس کی ناب ہے) ہارے سپہد سعب اللہ خان کی ناڈگار بنا دی گئی ہے ۔
 کیا میں بوجھ سکتا ہوں کہ سعب اللہ خان کی ناڈگار قائم کرے کے لیے کوئی دوسری
 جگہ میں مل سکتی تھی ؟ اس کے بارو میں ہی ایک بڑا حوراسہ ہے اور وہاں ایک
 حوک بھی ہے اسی جگہ کو سعب اللہ خان کے نام سے رکھا جاسکتا تھا ۔ اسما میں کیا
 گنا نلکہ اوس جگہ ناڈگار قائم کسگی ہے مجھے نہ دکھیے کے بعد بڑی ررم معلوم ہوں ۔
 ایک اور بڑی مسجد کو میں نے دکھیا ۔ وہاں زاعدر حی کی مورب بٹھی ہوئی ہے ۔ میں
 نے وہاں کے حدود حصراب سے معلوم کیا تو وہ کہنے لگے جعاً ہاں مسجد بھی لیکن
 بولس انکس کے فوری بعد اسکو مندر میں تبدیل کر دیا گیا ۔ میں نے اسکی وجہ پوچھی
 تو انہوں نے کہا کہ آج سے تعاس ساٹھ سال بسر ہوا اوس کے زمانہ میں جہاں مندر تھا
 اوس وہ مسلمانوں نے اسکو مسجد میں تبدیل کر لیا تھا لہذا ولس انکس کے فوری بعد
 ہم نے اسکو مندر میں پھر تبدیل کر دیا ۔ وہ لوگ مسجد دار بھی وہ کہنے لگے کہ نہ

اجہی ناب وہیں لکن اب اسکو نکالا بھی نہیں جاسکا گجرات میں بھی اسامی ہوا ہے۔ ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمارا اسٹ سکوار اسٹ ہے۔ لکن اسکے باوجود بھی اسکا حارہ ہے۔ ہمارے اسٹ میں فرج کے لحاظ سے ہیں دکھا جانا بلکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ تمام فرج ایک ہی ہیں۔ نایع سال میں حو کچھ ہوا اسکو دور کرنے کے لیے مسلم کونسل ہو سکی ہے لکن ان رپورٹس کے باوجود بھی عمداً ان کو دور نہیں کیا جارہا ہے۔ ادھر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ہم نے نار انا دکاری کے لیے اسے روک دیا صرف کہے۔ نار انا دکاری کے معنی دونوں کمیشنوں کی رپورٹس کو ملاحظہ فرمائیے اور معلوم ہوا کہ انہوں نے یہ سنا ہے کہ اگر مسلم طور رکھتے ہو ان لوگوں کو پھر سامنا کرنا ہے۔ سمجھو اور سوائس کی نگرانی کی جاسکتی ہے اور باہر مضمون کو دور کیا جاسکتا ہے۔ لکن نہ حسن حسبی کی ویسی ہی رکھی گئی ہے اور پھر نہ کہا جاتا ہے کہ ہمارے اسٹ میں کچھ گڑبڑ نہیں ہے۔ حارسو باہر مضمون کو ہاکر مالکوں کو دوبارہ مضمون دلائے گئے ہیں ورنہ گونا اس طرح مال سول کچھ رہی ہے۔ میں اؤں سے ان کروٹ کا کہہ داری کے عطلہ بطریق اس مسئلہ کو نہ سوچیں اب بھی جب سارے لوگ اسے ہی جوائے اب کو کانگریس سے معافی مانگے ہوئے باہر مضمون رکھتے ہوئے ہیں اسے باہر مضمون کرنے والے میں کہہ دیا کہ سلطان، میں چاہے وہ لوگ کسی نارٹی کے بھی ہوں باہر مضمون کو دور کرنا چاہیے۔ اور اوکو سرا دعائی چاہیے۔ یہ یہ سمجھتے ہوئے کہ جب دوبارہ جمعہ ہوگی تو حالات سامنے آجائیں اور ہاری حکومت کی اناسی ہوگی۔ عسکری اور سرکاری لوگوں کا ایک کمیشن قائم کر کے یہ سمجھا جائے کہ کس طرح ان حالات کو ہم حل کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے میں دوبارہ رائے امل کروٹ کا وہ اس مسئلہ پر غور کرے۔ ہاں انکمیشن (Allegations) اور کارٹر الگ (Counter allegations) کے سوالات سامنے آجائیں۔ میں نے یہ رپورٹیں اس مقصد کے لیے میں لانا کہ کسی پارٹی پر انکمیشن لگاؤ۔ لکن یہ حالات باوجود ہیں میں نے ای آنکھوں سے یہ واقعات دیکھے ہیں۔ اب بھی سوچیں۔ اوڈھر کے معررا کہیں انہوں بھی اس کو سوچیں اور اسکے لیے کوئی مسلم قدم اٹھائیں۔ ایسی ساری باتوں سے استدعا ہے۔

श्री बामनराव देशमुख (मोहिनाबाद जनरल)

श्री बामनराव देशमुख आज हाऊस मध्य आनरेबल मمبر श्री बाजी खकर धारी को ठराव जाचला आहे की हंदाबाद मध्य पोलीस अक्शन (Police Action) तत्तर ज्या मुसलमानांच्या जाच बाबीवर हिंदूंनी लायाय कबजा केला आहे या बाबत नि पक्षपाती चौकशी करण्यासाठी या हाऊस मध्य सदस्यांचे व ऑफिशियल मेंबरचे कमिशन नेमाचे व त्या कमिशनन चौकशीकराची अशी सरकारला चिठ्ठी केली आहे त्याला पाठिवा देण्यासाठी मी बुधा आहे

*Resolution re appointment of a
Commission to enquire into forcible
dispossession of lands rightfully
owned by bona fide Muslims after
Police Action*

वी खाती शकर वीरुन असताना या हासमचे काही सदस्य याच्या कड पाहून इच्छितपणाने हृत होते. मास विनिजि आहे का महामा माभाच्या नावाक' जत यतचा बुष्टीकोण दिव वि थाच्या प्रपल क ही गण करतान यांना तसे करू नये. माभाजाना जातीवता नद' करवास्त डी आपणे सपुन अ पय्य पाववळ आणि याच्याच त'व'वर, वातणे आहे असे हे म्पतात ते हा या सरकारने पोलीस अक्शन नंतर खात या प्रभासवर कय अक्शन (Action) घेतली ती अ पाव शकर यांना हासम समान माझते वा आक'वार माहितावरता विवून थत

क ही लोक असा प्रश्न विच रतील का आपण मागचा जितहु म लक्षात घ्या हे खरे आहे की पोलीस अक्शन प्रभास काही अत्याचार हिदुवर झालेले आहेत ज्या प्रम आपण गहू वेरला तर गहू विषय हरजरा पंगडा तर हू अग निघत यवारा पंगरी तर अर री निघत आणि बहुकीच्या गाळ्या पेन्डा तर बहुकीच्या लोळ्या मिळतील असेहि क ही लोक मागतात आणि मागहि कवल आहे की पांगस अक्शन पुन्हा काही हुळ मुळतमान बितायाना क ही मसळमाना कडल हिदुच्या व वधावावर पडला करवून पंगडा तसेच क हा मसळमान तो हिदुच अजूमहि केला परतु नंतर झालेला जवू मारवाड्याच्या व्यासासागळा म्हालाय कायल ज्या जायशारी पोलीस अक्शन पूर्वी हिदुचा हो या आणि मुसळमानान त्या काही हुळ अजिबा याच्या साह्यापान ज पल्या त पात पंग या त्या ज यद दी पोलीस अक्शन नंतर हिदना पंगत घडून थावर कयला देश असेल तर त्या बळ मका काही म्हालायवाचे वाही परतु अक्शा न त ये प्रकार अस्मानावाद आणि बीदर जिन्हापान झाले आहेत ते आचक माझ्या जवळ अ हत अस्मानावाद जिन्हापात ३००० विधवा ५००० निराश्रित आणि ६५० नानायज कबजे झाले आहेत तसेच बीदर जिन्हापान ३००० विधवा ६००० निराश्रित आणि ४५० वकायदेशार करज झालेले आहेत मसलीवाचे रुपातर देवळात झालेले अक बुदाहून मो परळीचे वेतो तेथ अक अम्बल ये देवूळ होते त्यावर पूर्वी मसलीव बांधवीवली होती असे हिदुच विष्ण लोक म्हणत पंग मगा काही म्हाला या लोकांनी साधितले की ते देवूळ ब' भेरलाच नव्हते तब कोणतातरा मुसलमानाचाच फिरदव होता जसे आपल्या कड आसरा मसोबा घगरे असतात आणि तेथ हिदु लोभही पुजा करावयास जात अ ज तेथ पोलीस अक्शननंतर गणपतीची स्थापना केली आहे व या पिराच्या तीव नवरवर (जमीनवर) अक हिदु पुजा पान कयला केला आहे ती कैस कोटमिथ पाऊ आहे तेन्नु माझ म्हणाय असे की पोलीस अक्शन नंतर ज प्रकार झाले त्या प्रभासात पूर्वी झाल नव्हते

३० जानेवारी १९५४ मास या मागतीकीला लाजवणारी घटना झाल महामाजीचा कूल झाला तो क'न अर विवाहा काडत मुळ झाली त्या विवाहा काटपाला जन्म देणार/ बाजूळ व तिचे कट सरवरच्या प्रयत्न ला'यामध्य विभुरलेल आहेत

काही निवमापूर्वी पितय मधी धा लोहान याच्या नजरेस ही मोठ आपून दिती होती का तुमच्या खात्यामध्य काही विवाक आर अस अस प्या शाखा जातवितात तेव्हा त्यांनी अक हरकूलर (Circular) काढले परतु ते सपूलर काही स्कूळ बिस्वेटर पयत पाडू शकले

नाही ही पी आय आफिस मध्यम बाबले म्हणजे प्राथमरी स्कूल ज्या शिक्षापासून ते डी पी आय आफिसपर्यंत आर अस अस ज्या हिंदुसमावाद्यांचा भरणा झाला आहे मास असे च्यालज आहे की हुंदराव व मध्य प्रत्येक विपाटमट मध्य ह्या लोकांचा भरणा आहे तसेच अशा प्रवृत्तीच्या लोकांमूल या निराश्रित लोकांना पु ह्या वसविण्याच्या ज्या योजना झाल त्या जागात जो प्रयत्न केला जातो ते सर्व कागदावरच राहतात आणि सकल होत नाहीत शिक्षण काय मध्य आर अस अस वे लोकां बरेच आहेत हे मी सांगितलेच आहे त्यांना काढण्याच्या बाबत सरकार दुलक्ष करित आहे असे आमचे म्हणण आहे

अधिका यांच्या जातीयतेचे दुसरे मुदाहरण घावयाचे झाले तर परळीचे देता येतील यथळ सप्टबर १९५३ चा मसलमान आणि शिराण्याचा झगडा झाला होता ही गोष्ट पोलीसांच्या निवेदनास आणून दिली होती त्या वेळी मी येथेच होतो मलाहि या यद्दल तार आली आणि मी पर लीस गेलो माझ्या गळ्यात जांनवे होते आणि बोक्सावर काळी टोपी होती तेव्हा चौकशी सली झालेल्या डी वाय अस पी अनथकर यांच अशा समज झाला की मी आर अस अस चा अंतेम त्यांनी मला सांगितले की दामनराव आपण या मुकद्दम्यात जास्तीतजास्त भुसलमानाना याव लेपाहिज कारण पोलीस अथरन नंतर परळी येथे भुसलमानाना झाल झाला नाही यात काही अवाय्याची गोष्ट नाही अशा निचारसरणीचे लोक जो पय १ सरकार मध्य आहेत ती यथळ या निराश्रित लोकांच्या क रता सरकार काही करू शकणार नाही तुमच्या योजना व सेटुल गव्हनमट च्या योजना कितीहि पावण्या असोत त्या कागदावरच राहतील

मागच्या वेळस जवाहरलालजी भुत्नानाबाब मय आले होते तेथीक वत्याचाराची कदापी कळून त्याचे ह्रवय पिळवटून आले व त्याच्या डोळ्यात अश्र आले ते म्हणाले की ह्या लोकांना मदत देण्यास सरकारन सब प्रयत्न केलेच हिजत आगिवा पुढहि जर अशी विचार सरणी कापस मध्य राहिली तर कायसना राहून काही भुपयोग नाही तिचे पित्तजन झालेलेच बरे ही सब परिस्थिती न सुपण्याचे कारण म्हणजे आर अस अस च्या विचार सरणीचे लोक तुमच्या मखिनरी मध्य जास्त आहेत म्हणून हा प्रयत्न ताबडतोब सोडविण्यास सरकार असमय ठरले आहे म्हणून आपल्या पुढ जो दाखी शकर याचा वि पक्षपाती कमिशन नमून चौकशीची मागणी करणारा ठराव आहे त्याला सबांनी पाठिबा घावा अवडी बिनती कळून ना आपली रजा घेतो

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

* شری ایم وسنگاراؤ (کلاواکری عام) حاب اسکر صاحب حوکتہ آج رولوس رعب کے وان م میرے دوست نے متعدد مرتبہ میرا نام لیا ہے اور میں اوسوب اسلی میں موجود تھا اور اب میں حاضر ہوں اسلئے میرے لئے کچھ کہنا ضروری ہو چکا ہے۔ ایک

حرجو اب بے کہی وہ نہ ہے کہ اس سائڈ کے ممبروں نے رپورٹ نہ رہی ہے نا کا ؟
بار بار یہ سوال آئے گا ہے اس بارے میں عرض کرونگا کہ گورنمنٹ جب کوئی کسی
نام کرتی ہے اور وہ کسی رپورٹ نہیں کرتی ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ رپورٹ کو
تمام ممبروں پر بھی وہ رپورٹ ملک کے لیے نہیں ہونی بلکہ گورنمنٹ کیلئے ہونی ہے
لہذا یہ سوال نہ نہیں ہونا مجھے تعجب ہے کہ دو سال کے بعد بے سے رپورٹ کو حاصل
کر کے بعض مسائل پر ہنکر سائے اور اعداد و شمار کا ذکر کیا اس بارے میں عرض
کرونگا کہ میں اور میرے ساتھیوں نے عیاں اناد کا دور کیا ہے (۱۶۰) ورے
مواصبات کا دور نہیں کیا بلکہ جسے بھی مواصبات کا دورہ کا منظور بنانے کے کیا ہے
ورائے ہذا انداز نام کیا وہ اندازہ صحیح ہے نا صحیح یہ ہے وہاں اب بے دوبہ
ہزارا گراں جھوڑا دنا ہے اور اسائنمنٹ (Statistics) کے بارے میں کہا گیا کہ
کم ہو سکا ہے نا زیادہ ہو سکا ہے ۔ اسائنمنٹ اہم نہیں ہیں مسائل سے ہیں کہ
اس رپورٹ کو کر کے اسائنمنٹ پر پرس (Press) میں کیا گیا ہے کون
ہم نے ورے مواصبات کا دورہ کر کے رپورٹ پس نہیں کی لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ
اسا ہو نہ یہاں طور میں لے کیا ہے کہ ن تمام فیکٹس کو صحیح سمجھا صحیح
چاہے اس کے بعد نہ کہ گورنمنٹ نے اس بارے میں کچھ کیا ہے ۔ سب سے بڑی حرج
میں عرض کرونگا کہ میں دو سال چلے بھی گیا تھا سال بھر چلے بھی گیا تھا میں عرض
کرونگا کہ حارج عیاں اناد ہو نا سدر نا کوئی اور مبلغ ہو حالانکہ میں چوکتے میں نارمل
کنڈیشن (Normal condition) آگیا ہے لوگوں کے دلوں میں جو چلے بھی
نہی وہ اب مٹ چکی ہے بار آباد کاری کے لیے یہ حرج بعد ضروری ہے کہ اٹامسفر
(Atmosphere) میں تبدیلی ہو ماحول بدل جائے میں عرض کرونگا کہ نارمل
کے میں آچکا ہے آج ہر شخص جہاں جا ہے وہاں جاسکتا ہے لوگوں کے تعلقات بہتر
ہو گئے ہیں وور آف دی رزلوشن (Mover of the Resolution) نے تسلیم کرنا
ہے کہ لوگ بار آباد کاری کیلئے تیار کئے ہوئے لوگوں کو بلانے میں انکو اناد کرنے
کی فکر کر رہے ہیں نہ اہم حرج ہیں اس موقع پر اگر آپ انکو انبری کمیشن
(Enquiry Commission) نام کر سکتے ہو اس سے اوں گنسہ وامعات کو تیار کرنا
ہوگا نہ حرجیں تعلقات میں بھی بدلانے کا موجب ہو سکتی کوئی انکو انبری کمیشن ہو
گوں گاؤں گھر گھر بھر کر فیکس (Facts and Figures) جمع نہیں کر سکتا
گواہوں وغیرہ کے سامان سے جاسکتے ہو اس سے اٹامسفر حرج ہوگا آپ نے فرمایا کہ
کیا ہوا سڈب میں جو چاہے بھی وہ تیار نہیں کیا گیا نا نہ ہے کہ ایک ناں اسمبل
کمٹی اور سوسل ری ہیبیلیٹیشن کمیٹی (Social Rehabilitation Committee)
نام کی کمیٹی اوں زمانے میں ناں آتشل طریقے پر جب کچھ کام کیا گیا طلبا کو وٹانے

دے گئے اور کئی ناموں میں مدد دینگے ری سلسلے کا مطلب کیا ہے؟ یہی کہ ہم
بچے اور گرد بچوں و اسکول میں حادیں اور اچھے سرن (Citizen) سے جو
لڑکوں سادی کے فائل ہیں یا جو سو فی صد عید ملی کرنا چاہی ہیں انکی سادی کرا دی
جائے اولد بچ (Old age) نووں کو بس دے جائے نہ ہیں اہم مسائل
۱۴ اگست ۲ ہم بچے اوار گرد نہ ہیں ۳ نووں کی سادی نہ ہیں اہم ہیں
ری سلسلے کسی جس کو آبے واگھرے کسی کے نام سے نادر کیا ہے فام ہوئی ور
ہم بے سوچکر مسئلہ کی اہمیت کا لحاظ کر کے حل بنا کرنا چاہا مسائل کیا ہیں
لڑکوں کیلئے وظائف ہوئے چاہیں بوڑھوں کیلئے نہیں ہوئی چاہے سادی کیلئے
لڑکوں کو سب ملنا چاہیے۔ ان میں حار ٹمن کے بارے میں ہم نے سوچا ہم نے
ایک سکیم بنائی و گھرے صاحب اس کسی کے رکن تھے ہم نے اسی اسکیم میں جی
کے پاس بھی گورنمنٹ آف اینڈا نے اس اسکیم کو مان لیا اور ۲ لاکھ روپہ کی امداد
دینا منظور کیا نہ امداد ۵ لاکھ سالانہ کے حساب سے باح سال تک دعاسگی
صرف عہاں نادر کیلئے ہیں بلکہ نووے حدر نادر اس کیلئے ۵ لاکھ روپے اس سال
کیلئے منظور کیے گئے ہیں اس منظوری کے بعد سوال پیدا ہوا کہ کیا کرنا چاہیے
گورنمنٹ آف اینڈا نے چاہا کہ گورنمنٹ اہمسی کے ذریعہ حرج کرے گنہ دو میں
ماہ میں گورنمنٹ آف اینڈا نے اسے ڈنارمنٹ کے ذریعہ اس کام کو اتمام دیا ہے۔ یہی سررہی
کچا رہی ہے۔ دو ماہ جلیے حب میں گیا تھا نو اوں وہ بھی میں کی سررہی ہو رہی
بھی لکھی اوں نووں نے جس کے پاس کھائے کیلئے ہیں تھا یا جو دیگر ضروریات رکھے
بھی وہ سوں کو بیج لیا اور پھر انکی دنو روں نہ چھت ہیں رہے۔ بھوں کو اسکا لرس
دنا چارہا ہے کسا دنا چارہا ہے فیکس اینڈ فیکرس و میں ہیں نہ اسکا کہ کسی کسی
رقم کسی کم نہ نہ صرف کچا رہی ہے وہ نو سب صاحب مسئلہ انکو اپنے حوالہ میں
پاس کیے واسطرح اب بھی کچھ رقم صرف کچا رہی ہے۔ اولد اچ لوگوں کو بس دے
چارہے ہیں اب جو سوال باقی رہ چاہا ہے وہ قضیہ ہے یا حار کر کے نہ مسئلہ بھوڑا سا
بڑھا ہے جسے نہ اکسپرس (Express) کا حانا ہے کہ اسپیشل آرڈر میں
(Special ordinance) نکالا جانا چاہیے میں اس سے انگری (Agree)
کرنا ہوں لیکن اس سے ۱۴ اگست پیدا ہوگا جو ماحول پیدا ہوگا اسکا ازالہ کس طرح ہوگا
آج لوگ اپنے مسائل کو جود حل کر کے کیلئے بنا رہے ہیں اس سے اوس محل میں
رکاوٹ پیدا ہو چاہیگی میں نہ اندسہ محسوس کرنا ہوں دوسری بات یہ ہے کہ جہاں
تک ہم کو معلوم ہے جو سو قضیہ ہے یا حار عہاں آباد میں ہیں اس میں سے (۲۸۷)
کس میں اسے ہیں جس میں حار فامیں کو قضیہ و اس دلا نا گیا ہے (۲۳) کس میں ہڈنگ
ہیں۔ یا ہی کس میں اسے ہیں جس میں لوگ اپنی ملکیت باہت میں کر سکتے ہیں۔ لوگ

اپنے اعلیٰ (Influence) کو کام میں لاکر ملک ناب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ایسی کر رہے ہیں اعلیٰ سمجھوتہ نامہ صلح و سہ سے حد مسائل کو طے کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں مانسکے ہو سکتا ہے کہ صدی ہوں سے لوگوں کے معاملہ میں ظاہر ہے کہ عدالت دوائی میں کارروائی کر رہی ہوگی ان تمام مورس و گوں کی مدد کرنا ہے کیا ورنہ کسی مدد کا چاہیے گورنمنٹ سوچ رہی ہے اسپتال سپریمور کا گناہ نہ ہو تا میں ہو رہی ہیں میں موقع پر ہو رہی ہیں جب کہ وہ تمام حرس حل رہی ہیں اور سالانہ ۱۰ لاکھ روپے گورنمنٹ خرچ کر رہی ہے اور پانچ سال تک خرچ کرنے والی ہے پھر کسی کمپس کا سول جیٹ کر رہے ایمپل کو حرات ماحول کو مارہ میں کرنا چاہیے اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا اگر یہ حالات کو چہر بنانا چاہیے ہیں و سکا طریقہ یہ ہے کہ دیہات میں اب حارس لوگوں سے لی حل کر سمجھوتہ کرنے کی کوشش کریں۔ میں بتا رہے کہ (۸) صندھ بعضے اس طرح سے ہو سکتے ہیں بعض لوگوں کو یہ اعتراف ہے کہ نوٹس انکس سے ملنے انکی رسالت پر لوگوں کے قصہ کرنا تھا اسلئے جب ہم کو موقع ملا وہم نے اپنی رسالت پر قصہ کرنا۔

ان تمام حروں کو اب موقع رکھنا کہ لوگوں کو ناکر صلاح و ایسی سے کام لیں حل کر سکتے ہیں یہی حد حرس میں نئے مانیے سن کرنا چاہا تھا کمپس کی ہویر معمول میں ہے کیونکہ یہ کوئی پروپیگنڈہ کرنے کا معاملہ نہیں ہے یہ خود بھی پروپیگنڈہ نہیں چاہیے اسکا طریقہ یہ ہے کہ انک ناں فسل اعلیٰ کے لوگ حاکم لوگوں کو ناکر صلاح و ایسی سے کام کریں گورنمنٹ اعلیٰ سے یہ کام نہیں ہو سکتا یہی حد حرس میں آج سے عرصہ کرنا چاہا تھا

مری عبدالرحمن (ملک پیہ) سپر اسٹریٹر انک عمر مدہی حکومت کے رکن کی حسب سے مجھے اس قرارداد پر ایسا حال ظاہر کرتے ہوئے سرم محسوس ہو رہی ہے میں نوٹس انکس کے ملنے کے ایمپل ساک واعاب نا پولس انکس کے بعد کے روح فرسا واعاب کی تعمیل میں جانا چاہا لیکن جو حالات پولس انکس کے بعد سے اب تک ہوئے اور ہو رہے ہیں اس سلسلہ کو دیکھ کر کسی ایسا دل رکھنے والے کسی سرب آدبی کلتے نہ گوارا نہیں ہوتا کہ میں ثابت سجدہ نقطہ نظر رکھنے والے دیوسوں کی فوجہ مدبول نہ کر لے ان واعاب کی بنا پر میرے دیوس نے یہ قرارداد پس کی ہے انکے اس قرارداد کو سن کر کے کا مقصد اس سے برہنہ کرنا ہے کہ آج ہم جانتے ہیں دنیا باری سے اپنی حکومت کو سوجہ کریں کہ کس طرح یہ مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے نہ کہ یہاں جواب تک مار اناکاری کے نام سے نامیست ردوں کی پراس کو دور کرنے

کے نام سے بنائی گئی و کس حد تک اسے فراہم کی تکمیل سے عہدہ ہوئی اگر ہم
ن کسوں میں کوئی خاص اس کے اصولوں یا طریق کار میں محسوس کریں و ہمارے
میں ہونا ہے کہ ہم اس کو دور کر کے ملک کے اس سب سے زیادہ کو جسے ہم
اپنے کاموں کا موقع دیں اور سہولتیں ہم پہنچائیں اس کی زیادہ ذمہ داری آج کی حکومت پر
عائد ہوئی ہے افساروں کے صحابہ روز بہ روز سنا ہوئے جارہے ہیں جس میں حکومت
کی جانب سے یہ کام لگایا جاتا ہے کہ بعض کارکنوں کی جانب سے اسے حالات آج
پہی بنائے جارہے ہیں جس میں اس مسئلہ نظر سے سوچنے والوں میں سے ہیں ہوں کہ نہ
مسئلہ مسئلہ نہ تھا مسئلہ ہے ورنہ آج ہمارا جو عہدہ ہی جمہوری دستور کے
ساتھ عداوت کرنے کے معنی ہونگے جس میں بھی فرقہ واریت نظر سے سوچنے والوں میں
سے ہیں ہوں لیکن کہا جاتا ہے کہ کانگریس صاحب کانگریس کے لوگ اسے افعال کرنے
جارہے ہیں جس میں اس مسئلہ میں جانب داری کے ساتھ وہ اذیت و رد
کہہ سکتا ہوں کہ کانگریس میں میرے چاہے میں دوسرے میں حکم اس فرقہ واریت سے کوئی
تعلق نہیں ہے روزانہ میں اسے لوگوں سے ملنا چلتا ہوں مجھے ان پر غور ہے لیکن
اس مسئلہ سے بعض علما حاضر اسے اب کو واسطہ کر کے ایک مسئلہ کے نام رکھ کر
سکھ لگائے کا داعی بن رہے ہیں اس کے میں ان ساروں اور لٹروں سے اور حکومت کے
ان کارکنوں سے جو اس مسئلہ سے تعلق رکھتے ہیں ان لٹروں سے حکم کے بارے میں
میں وجہ میں جانب بدولت کرنا چاہتا ہوں کہ سے علما حاضر اسے سرسید حاضر
کو ایسی مسئلہ سے نہ نکالیں تو کم از کم ان کی صلاح کثیر ہو جائے جس سے سمجھا
ہو کہ اکثر ہمارے لٹروں میں اس قسم کی دھندل و حالات رکھے گئے ہیں جن
جو ملک کے اپنے بھائیوں پر ظلم و ستم کو روا رکھیں

جس میں انکس کے بعد جو حالات اور کیفیت پیدا ہوئی اس کے اعداد و شمار اور پس
بطور کواری حد تک میرے دوست انریل سری دانی مسکرے میں کہا ہے جس میں
مصلحت میں گئے تھے صرف میں حد تک اس مسئلہ میں کہہ چاہتا ہوں کہ جو مسائل
پہلے جو مسئلہ تھا وہ میرا آج بھی ہوں کا وہ ہے میرے علم کی حد تک میں آج
پہی سنا سکتا ہوں کہ ہزاروں ناچار مصلحتی مکانات و اراضیات موجود ہیں جن میں وہوں کے
ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اس زمانہ میں بھی اس نواں کے بعض معزز مسکریں گے جس میں
امان داری اور ہمدردی کے ساتھ اس مسئلہ کو حل کرنی کو پس کی ہے جس میں سے
میں انریل میں برسنگ راو صاحب کو نہیں بھلا سکتا اور اس طرح پارلیمنٹ کے رکن
جس صاحب اور و لوگ جو ہماری اسمبلی میں ہیں ان کے علی خان صاحب و گہرے
صاحب فیصل الرحمن صاحب میں بدعا بننا و ملا عبد اللہ صاحب اور دیگر اصحاب
میں جنہوں نے جب ہمدردی اور دانا داری سے نہ کام اٹھایا ہے اس کے ساتھ ساتھ

*Resolution re appointment of a
Commission to enquire into forcible
dispossession of lands rightfully
owned by bona fide Muslims after
Police Action*

ہماری سانبھی جہاڑوں میں کسان مزدور نازو نے بھی سب حد تک نار آبادکاری کے کام میں ہاتھ دانا ہے۔ عوامی جمہوریہ نے نئی سلاط کے مہ فی کام کرنا ہے۔ روزمرہ جو مصیبتیں ہمارے سانبھوں پر آئے ملک کے رہنے والوں پر برپا رہی ہیں نگو دور کے کی کہہ میں کہہ رہی ہے لیکن نہ اس کی کوئی سبب ہو سکتی ہوئے طرز پر کاساں ہیں ہو سکتی ہیں جب تک کہ حکومت کامیل ذمہ داری کے ساتھ بوجہ نہ کہے جو کہ ہماری حکومت کے جو دستور اے لیے بندوں کنا ہے جس دستور پر ایمان و ایمان لائے ہیں و عمر دہی ہے مگر اسلئے نہ ہم کو الا حاط دھب و سبب کی حد تک کرنا ہے اور سب کے عوی و الا ہی کی ذمہ داری لینی چاہے مگر حکومت سے اس صاحب ساعل ہو و میں کہوینگ کہ و دستور کی توس کر ہی ہے و و اسے ایمان و ایمان کے خلاف جاری ہے اعداد و شمار کے ملنے سے ہو سکتا ہے کہ انکے سامنے رعیت داروں کے غلط ملازمین میں ہوں اس وجہ سے ممکن ہے کہ اس حد تک بوجہ نہ کنگی ہو سکی نہ ابر واقعہ ہے کہ جو طالع حکمت تک پہنچے جسکو عوم کے سامنے رکھا گیا ہے وہ بری حد تک واقعہ کے خلاف ای گئی۔ سلبے حکومت کو اس حد تک بوجہ دیے کی ضرورت ہے جو کسان اب تک کام کی ہیں۔ وں نے میں میں اپنی سلاط پر کام کیا لیکن جو کہ وہ کسان ہیں ہاتھ میں اسباب نہ رکھی ہیں۔ لیے جس طرح انکو کام کرنا چاہے و نہ کر سکیں۔ سلبے حکومت سے بری نہ اسلئے کہ اس سلسلہ میں ایسی کمی سبکل دھماے جسکے ہاتھ میں کچھ اسباب بھی ہوں۔ انک سب صاحب انک معمد نا حذر المہام سے نہ سلسلہ حل ہیں ہو سکتا۔ اصلاح کیلئے انک اچھے قانون نا رڈنس کی ضرورت ہوں ہے کیونکہ وہ اسخاص جو ناچار مصلہ جانیدادوں ترکے ہوئے ہیں اگر مسجد اور صرف ہوئے تو ایسے افعال ہی نہ کرے۔ لیکن ایک دھب ہی کچھ ایسی گندہ ہے کہ وہ مذاحلاموں سے مار لے والے ہیں۔ اسلئے ضرورت ہے کہ اسے ناچار مصلوں کو دور کرنے اور روزمرہ جو واقعات میں آ رہے ہیں انکے اسناد کیلئے انک قانون اسمبلی میں سنس کا جائے نا حکومت کی جانب سے انک آرڈنس لانا جائے۔ ہماری حکومت کیلئے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ حکومت جس میں سلبی غلطہ نظر رکھے والے مسجد لوگ ہیں اگر وہ اسے آہی سچہ ہے ان سرپستہ افراد کو دناہیں تو نہ سلسلہ حل ہو سکتا ہے کیونکہ عمر مسجد اور مذاحلاموں کو اخلاقی سادوں پر حل ہیں کنا حل کنا ضرورت ہے کہ اس خصوصی میں انک آرڈنس حکومت کی جانب سے جاری کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ انک کمی پائی جائے مگر وہ حد اسے افراد پر سمل ہو جو عوام سے زیادہ سے زیادہ مادی حاصل ہیں کر سکیں نا حکم عوام میں اور جو بلکہ انک ایسی کمی پالاحاط جامع پندی سائی جائے جو مسجد اور شہرزد لوگوں پر سمل ہو۔

یہ مسئلہ صرف حادثوں کے واپس دلانے کی حد تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ حکومت سے مجھے ایک اور اسل بھی کرنا ہے پولیس کس میں حوٹلاریں آن ڈیوٹی (On duty) ماریے گئے انکی کارروائی دیکھنے کا مجھے موقع ملا ہے فائو حوٹلاریں آن ڈیوٹی ماریے جائے ہیں نئے سپانڈنگ معاوضہ نامے کے مسخ ہونے ہیں لیکن اس جانب حکومت نے میں حکومت کی سب ترسہ نہیں کرنا جیسی نوجہ کرنا چاہئے نہیں وہی نوجہ میں کی اس مسئلہ میں دو دن جسے نا سال بھر تک بعض لوگوں کو وٹہ دنا گیا لیکن بھر نہ کر دیا گیا فائو افسروں کے معائنہ میں وٹہ کے مسخ ہونے وہ اب میں دنا گیا یہ جمہوری حکومت کا کارنامہ ہوگا اور یہی انصاف کا تقاضا ہوگا جسکو انصاف پسندی نہیں کہہ سکتے ہیں اگر حکومت اس بارے میں ضروری اقدامات کرے

ایکے ماہ ماہ پولیس ایکس کے دور میں اسوقت کی غیر صحیح سلسلہ کا سچہ رہا نا جو کچھ ہوا اور جو کچھ ہوا وہ ہوا میں ان تفصیلات میں اسوقت حاکم تھا بعض لوگوں کو حرا حذب سے علحدہ کرنا نا وٹہ لے رہی ہو کر گیا تھا انکے معائنہ سے سب سے کئے ترس رہے ہیں آج تک عورتیں ہاری مابین ور میں اپنا جسم سچ کر گزار کر رہی ہیں یہ جانب ہی ۔ م کا مقام ہے سلسلہ حکومت سے میری نہ اسل ہے کہ وہ مٹلاریں جو وٹہ رعلجا کئے گئے نا وٹہ لے رہی ہو کر گیا نا ان لوگوں کو جس میں معنوی وجوہات کی بنا پر علحدہ کرنا گیا نئے بارے میں حکومت ہمدردانہ نوجہ دے تو یہ ہاری حکومت کا ایک برا کارنامہ ہوگا

انعام سے ہارے پاس سوسل سروس کا بھی ایک ٹکٹ ہے جہاں تک میری مطلوبات میں سوسل سروس کے ٹکٹ کی طرف سے جی حذب ہو سکتی ہیں وہ در بھر میں ہیں کیجی نہ ٹکٹ میں جیسی میں سے ایک نوجوان میں سے کے ماہ میں ہے وہ ای سی صلاحوں کو بہت عمدگی سے انعام دے سکتے ہیں لیکن مجھے یہ کہنے ہونے افسوس ہوتا ہے کہ اس جانب انہوں نے کچھ بھی نوجہ میں کی حرا حذب ہو کر ہوا لیکن ج میں سے اگر اس جانب نوجہ کی جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہارے ملک ور حکومت کا ام دنا بھر میں روس ہوگا اور آئے والی قوم اور ناز لکھے والے ہاری حکومت کو بڑا انداز میں کر سکتے سب سے بڑی حذب کا جی وٹہ حکومت کو اس حال میں نہ رہا چاہئے کہ نہ دلاں طمہ ہے وہ دلاں طمہ ہے نہ عریضہ حکومت ہے میں بھی اس اقبال رکھتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ حکومت بھی اسی عہد تر چلی ہے ۔ انہی صورت میں کسی تک نظری سے کام نہ لیا چاہئے اس کو اس سبب کا مسئلہ سمجھ کر اس پر نوجہ کرنا چاہئے ۔

یہ حکومت کام کر سکی تھی اور نہ کوئی کمیشن لیکن سوباسی کے حد لوگوں نے
حاج فساد کی اور نئی کویس ہے ہاں چوہاں مال واسی ملگا میں کہوگا کہ کوئی کمیشن
ناکوئی سرنا کوئی انکواری کسی کچھ ہیں کر سکی سوباسی ہے ہی اس نابع مال
کی مدت میں جب ہی حیرس لٹس کرلی ہیں اس لیے میں ہیں سمجھا کہ کمیشن نا
رڈسٹس نا کسی اسمبل نا ور کے ذریعہ کچھ نا د ہو سکا ہے یہ میرا حال ہے

سوباسی میں اسے حالات اور حالات بنا ہوئے چاہیں میں نے صلح کے بارے میں
کہوگا وہاں ۶ سو سو ہیں حکومت میں کچھ سے دی ہے جس رو گراہ

کرتی ہیں اگر انہیں سے یک دودن در سے ملیں تو لپس مشکل ہو جائی ہے کسی
لڑکان ہیں لیکن کوئی اسے سادی کر کے کٹے باز ہیں کیونکہ انکے ناس پسہ ہیں
ہے حرکت کچھ انکے پاس تھا وہ ہم ہوگا انکے لیے کاکا خاںکے ہیں صلح سے
کہہ سکا ہوں جمہورالعلماء ہونا کوئی اور ولسکل نا سوسل رگنا سرس کسی نے
اس مسئلہ کو اپنی پوری قوت سے حل میں کیا ہم جسے مدت و لوگ حکمے ناس
کچھ وصال ہیں جون نے اسے مسائل کو لیکر اخبار ناری کی لیکن کوئی حصی مدت
ہیں چھائی اور نہ عرسوں کو ہے نا کانسٹ و عہدے مدت دی جس طرح و نا راواہب
نے کچھ اکس ری اکس ہو کھا لیکن جب سے عرب حکا ساسی حالات سے کوئی

تعلی میں تھا و س گئے اب اگر انکی مدت کرنا ہے تو نہ کام کسی کمیشن کا ہیں
کمیشن میں سال میں بھی کوئی وزی کوانیری میں کر سکا ہم لوگ جو وہاں کے
مقامی لوگ ہیں چاہے ہیں کہ ای کانسٹی ٹوٹی (Constituency) میں کس
مجلس کی ٹولس کس سے ملے گا حال بھی اور مدت کا حال ہوں کس مجلس نے
ٹولس اکس سے ملے آنا کوئی حیرا لی بھی نا ٹولس اکس کے بعد کسی نے حیرا
کچھ حاصل کیا ہم وہاں ذریعہ کر سکتے ہیں ہر ام اہل اے کے ناس اسکا ڈنا
ہو سکا ہے کانگریس ناری سوسلٹ ناری ٹی ہاں سروسٹ ورتوں ہر اک
چاہت اس ذمہ داری کو قبول کرے ای ایسی جگہ اس کو حل کر سکی ہے اسے کسی
معدیات عدالت میں حل رہے ہیں کسی تعلداری میں ہی کسی مصلی میں ہیں کسی لوگوں
نے سگ آکر معدنیہ ناری چھوڑ دی ہے انکی کس طرح دادوسی ہوگی کوئی کمیشن نا
کمی کر کے سے ملگنی کر کے سے بوجھگی ۶ آدموں کا کمیشن کیا کر سکیگا نہ
حل کر کے کا طریقہ ہیں اگر کچھ کام ہو سکا ہے وہ مقامی لوگوں کی مدت لیے سے
ہو سکا ہے مقامی ارگانیٹس مدت کر سکتے ہیں سوباسی کے ذمہ دار لوگ کچھ
کر سکتے ہیں ای صورت میں بھی آہاں سے کارروائیوں کے منصوبے ہو سکتے ہیں کچھ
اعراحات بھی ہیں ہو گئے انک دوسرے میں بھائی بندی بھی آہاں کی ورنہ مسک ہے
میر ناگر کا معہ سلانا ہوں وہاں جب ٹرا دنگا ہوا لیکن کانگریس نے اور ہم نے

[illegible]

*Resolution re appointment of a
Commission to enquire into forcible
dispossession of lands rightfully
owned by bona fide Muslims
after Police Action*

कहा क्या तबाबीर करने चाहिये जगजर गौर करता चाहिये जिस तरह से यदि रेखोबूशन पर बोलते समय मुहर साहब फरमाते तो अच्छा होता लेकिन मुहर साहब न अपन भाषण में कहा कि गहूनब न कुछ भा काम नहीं किया है जिस बात को मानन के लिये मैं तो तयार नहीं हूँ गहूनब न जिस बारे में काम किया है लेकिन जुनना नाम न को नहीं है यह बात ठीक है। लेकिन बिल्कल ही काम नहीं किया है यह तो सही यह है। मुहर साहबन थी मरसिगराब साहब और थी बाधरे साहब का जो रिपीट जिस बारे में यह है उस के सामन पब्लिक सुनाया। मरसिगराब साहब को हद तक तो जुहोन बजाव दे दिया है उसके बारे में मैं बहुत ज्यादा कुछ नहीं बताया चाहता हूँ मुहर साहबन अपन भाषण में जो फिंगर बताय है वह जिस तरह से है ३००० वन ६००० यत में बन्द और करीब ६०० केसेस ऐसे हैं जहाँ जमान पर नावापन करना किया गया हो यह जो फिंगर है मुझे सह भा माना जाय तो मैं जूनपर भरोसा करना बड़ा कठिन है। यह जो फिंगर है वह बिगड़का सड़ा है न मी बात नहीं है क्योंकि पोलिस अफसर के पहले मुस्लिम समाज में क्रियानो बजाय था जिसके तो फिंगर हमारे पास नहीं है जिसलिये पोलिस अफसर में मुस्लिम भाषणों पर जो हमने कुछ अजब वजह से फिंगर बजाय है उसी जिसका अदालत ठप से नहीं किया जा सकता है। तो यह जो ३००० के फिंगर बताय गये हैं वह कदातक सह है यह कहना बड़ा भविष्य है लेकिन पोलिस अफसर के बाव जा मन्तव्य फिर के भज जगजा फरागदा हुआ है अतः वजह से जो लोग या बन्दे वन में हो गये ० अतः विमवाद करने की बहुत जरूरत है उसके लिये जिले में अतिराम करने का जरूरत है यह तो मैं भी मानता हूँ लेकिन जुहूमत न जिस मामले में अब तक कुछ भा काम नहीं किया यह तो मानन के लिये मैं तयार नहीं हूँ मुमकिन है कि जितना काम होना चाहिये था जुनना नहीं हो रहा होगा लेकिन हुकुमत न कुछ भा नहीं किया गया नहीं है।

और बाधरे साहब की जो रिपीट है उसमें से एक सेटस यहाँ पठा गया और यह दिखाने की कोशिश की गयी कि जो मटरनटी होम्स काफय विय गय है अनम कुछ भी काम नहीं हुआ है लेकिन जिस तरह के मटरनटी होम्स सिफ मुस्लमानाबाव जिले में या तुलनापुर में ही है उसी बात नहीं है बल्कि धारे जिलों में जिस तरह के मटरनटी होम्स शुरू किया गया है बात यह है कि यह जो मटर नटी होम्स खोले गये हैं वह सिफ मटरनटी होम्स की गरज से नहीं खोले गये हैं मुस्लिम बहनों को परेशान और निबनामिफरी का इनिंग देन के स्थान से यह खोले गये हैं ताकि अन्को अपनी जिनसी बसर करने का मौका मिल सके। और यह अहकामात भी विय गये हैं कि जिन बहनों को इनिंग दी जा चुका है उसी बहनों को फौरन मुलाजिमत में रखा जाय अब तक जिस तरह अस्तागाबाव में ५६ और औरगाबाव में ५८ बवाओ ने तालिम पायी है लेकिन यह देखा गया कि वे जो बीरत थी जिन्होंने तालिम पायी थी वे अपन काम पर परनट और पर नहीं रहती थी।

अब माफी फसल निगलने का मौसम आता था जिस वजह से साला में पानवाली औरते हास्पिटल छोड़ कर भली जाती थी और अंतो के कामों में लग जाती थी। जिस मौसम के पहले जो बटन

५० ५२ या ५५ रहता था वह मौसम के समय १२ या १३ रहता था। जिसलिए कुछ महीने में मुल्का कोम पूरा नहीं हो सका। अन्तर्गत यह मौसम पूरा करने के लिये अगले साल भी लगा। अस्मानाबाद में ५५ और आरमाबाद में ५६ औरता न ताजम प म। हुकमत के पास है जिस पर मस हूय कि कितने औरतो को तालम मिश्र टनिग के जिस मेटरनिटी होम्स की जखत था जिसलिय अन्का मित्ताम किया गय। मन्त्र तो यह पैग अन्का था कि रेवायू टिपलमट से जो रकम मन्त्र हुआ थी वह वल हो नक व जिसनि मन्त्रनिटी होम्स हू व कर दिम नाम लेकिन अन्क मन्त्र यह तय हुआ कि व नहीं करन न द्विप मरकि म व म अन्को को वहा तारीम द वा सपत ह

जिसके अन्तर यमीन व वा के बारे में मन्त्र से लोगों को मालूम हुआ कि अस्मानाबाद जिले से १५० यमीन यमीन को ता मन्त्र के यमीनख न म लाकर रखा गया। लेकिन जनम से बहुत से लड़के ता ओ न जाकि यमीन ६ तर क म द खिल नहीं हो सपते थे लेकिन पू क अन्के रिपेन्टर पुत्र व अन्क म मुग सर होयम मा किसी तर केसे अन्का सहाय बनायवा जिस मनह से अन्की वह रखा गया। और अन्का तारीम और तरवीयत भी था रहो ह। यदि कोय जिस चीज को देलता था हे तो वहा ज क र देख सकता ह। मराओ और यमीन यमीन के जिस हुकमत ने यह मन्त्रवा की जिसके मन्त्राश अये खानद न के लोग ओ वहा से बाहर नहीं जा सकते ह लेकिन बसहारा होयम र्ति न हो यावदा लगा गया ह जिनके मकानात के लोग मर गय ह असे लोगों की मन्त्र के लिये वहा के लोगो को अक कने। बनाओ वहाँ ह जिसमें म फिलम लोग भी फाकी लावाय म ह। अन्क असे लोगोंको दिया गया ह जिनके बारे में मुल्कानोंको जो रिपलटिन्ट बाकी समझी जाती थी अन्क मन्त्राश दिम ह और जिस तरह से स्थापित की गयी कमेटियों के काम अन्क करी ह। किसी का प मन्त्र दिवयाना किसी की मकानात का तारीम करन के लिये लफावा देना और ओ औरते अपना नाम छोड़ कर बाहर नहीं जा सकती थी अन्के लिय मन्त्राश बनवान का या सिलन का काम दिवयाना या भिन्न ना अन्क तरह के काम करी ह। वहा जान पर अगर जिस की मन्त्रिन्म जी लो कन् मन्त्र बाकी हो तो जिसका मत मन्त्र यह नहीं ह कि हुकमत न जिसमन्त्र नहीं किया लेकिन जस कि मन्त्र कन्त्र मौसम के वल से अपन खतो में चली जाती ह। अन्का कहना ह कि हम वल्ले से वह काम करते अ य म अन्क काम करने ह तो हमारा पैट भरता है। बाकी रोटी भी अगर हम भिके तो हम सताय होता है। खासकर मन्त्रवाडे म यह भावत है। यह जिस म मन्त्राश औरतो के लिये हो नहीं बल्कि हिन्दु औरतो के लिये भी यही तरीका ह। यह काम जारी रहने के बाद पद असे लपसीलाय पेश किया गय जिनकी वल्ले से काब्रेल की चय मकानात की संस्थाओं पर छोट मुद्दान की कोशिश की गयी। मन्त्राश यह कहा गया कि न डाकी म गया तो किसी एक मन्त्राश प मन्त्राश आसिक का बोझ मन्त्र आया। करीम नाम के किसी एन्क का यह मन्त्र व था लेकिन असपर काब्रेली लोगो न बायय कन्त्रा करके अपना व म लगाया। अगर बाय बाकिवा जानना चाहते ह तो म अन्क कन्त्रा चाहता ह क्योंकि अस्मानाबाद जिले से तालुक आया है—कि डीकी में जिस जगह पर काब्रेल आसिक है वह मन्त्राश मन्त्राश माली नामी मन्त्र से

छोटी सा गया है जिसका नाम वहा के रेकार्ड में अभी भी मौजूद है। बापने कर्माया कि गणपत माली ने ऐसा किता होना यह तो बुद्धि क को बाग है। यह दूसर करना मुश्किल है कि बनने ऐसा किया गया नहीं। लेकिन असा हुआ है तो आज तक कियो ने बाहर वहा के जिला या प्रदेस का प्रेस कमेटी के अध्यक्ष को या कियो और गिम्मेदार क चकर्ता को नहीं कहा कि डीपी के कांफ्रेंस आफिके मकान के बारे में ऐसा ऐसा हुआ है जिसकी वहा कात की जाय। अगर आज भी ऐसा तहर्न मकान की जाय और अगर अमुमें सि है कि मकान गणपत माली का नहीं ह तो म यकीन विलायत चाहता हू कि कांफ्रेंस किये गे असा मकान को छोड़ देगी बाकि असा मकान की सुधारने के लिये काग्रस कमेटी न अत तक दो डाओ हजार रुपये खर्च किये ह। यह भी कहा गया कि डीपी म प में तो मकानात बीरान मानूम हुआ जलाने गये सालूम हाते ह, बहुत से मकानों में छत नहीं था बगर। मैं बताना चाहता हू कि मैं डीपी से बलुची बाकिफ हू और आगरबल महर से भी मैं ज्यादा बाकिफ हू। डीपी नाम म चले ज ब ली अक मोहल्ला अता है जो करीब बास साल से गरआबाह है। वहा के मकानात पर कमी छान नहीं रहा है। चकि वहा पर करीबगिरी का नाका आ गया मोटर स्टैंड हुआ जिसलिय वहा की गाबाओ मुअकिल हो गयीं। मेरा खुद का वहा अक बहा वालीघान मकान है। थिलना बहा मकान है लेकिन फिर भी बीरान है। अगर मानमीम सदस्य न मेरा मकान देखा होगा और अमुपर से अबाया लगाया होगा कि वहा के मकानात बीरान हो गये हैं तो वह अवली बाकिफ नहीं है। आनरेबल मूबर से मैं यह नहीं कह रहा हू कि पुलिस अक्शन में वहा कुछ भी नहीं हुआ। लेकिन मकानात बीरान होन का सिलसिला बाप जिससे न लगाजिये। मैं जानता हू कि पुलिस अक्शन में डीपी के मुसलमन नो पर बड़ी आफत आओयी। बुयके बाद मैं भी वहा बीरान पर आर गया था और वह भी सही हू कि छ महीने एक मुसलमान लोग वहा नहीं जाते थे। लेकिन आज वह हालत वहा नहीं रही है। आज सारे मुसलमान डीपी में जाकर बस गये हैं। कोभी एहसास नहीं है, अपन कान शांति से कर रहे हैं। अलका अपने मकानात पर कब्जा है। सिंग अक मुकद्दा रेनो यू डिपार्टमेंट में बस रहा है और वह भी बूझक की बिना दर चल रहा है न कि पुलिस अक्शन के बाद जो किता पैदा हुआ वहा अभी एक जारी है। भिंस बात का भी धीरे से और अवलखरीति से कुर्रेख किया गया कि अमरग मे भी ऐसा हुआ है। वहा पर जो कांफ्रेंस आफिके हनह जिसकी जायबाद नहीं है। मैं आपको बताना चाहता हू कि आज भी वह काग्रस की जायबाद नहीं है, महाना पाच रुपये किराये पर वह मकान लिया गया है। शकरराम कालेंकर नाम के अक बलील साधु का वह मकान है और बुनकी वह किराया दिया जाता है। अहोने म्पुनिसीपालिटी को दरलाफ देकर पुठत तामील किरा है। यह तामील कमी भी किया हो लेकिन काग्रस का अउर से कोभी ताशुक नहीं है। अल्लानाबाद जिले के बारे में बहुत मर्बा कहा जाता है मैं ऐसा बंता हुआ। मसजिदा के मखिर बत गये। लेकिन ऐसी बात नहीं है। बहुत सी अकबाहे अउर भी बहुत से अकबाओ में ठिला गया बा कि अल्लानाबाद में बहुत से लोग चूनातिर हुन है। जिसलिय बस्तुस्मिति पर प्रकाश आ उता मेरे दिने वावश्यक हो जाता है। अमरग में मसजिद है, वहा मुसलमान रहते हैं, वह डीपी की वसी आज भी मौजूद है और पाच बकत नमाज पढ़ी जाती है। किसी

का हाथ पड़ा पर नहीं बला और किसी को मुतासिर करने की कोशिश नहीं की गयी। नलकुल में कहा पर कहा जाता है कि बहुत से मुसलमान मुतासिर हो गये हैं वहा जाधिये। वहा की किसी भी मस्जिद को धक्का तक नहीं पहुँचा है। सब जैसी की बची है। तुलजापुर में भी कोसी धिमायत नहीं है वहा की मस्जिद भी जसी की बैरी है। अस्थानाबाद में भी चार पाप मस्जिद वहा भी अच्छी हालत में है किसी भी हिंदू ने वहा जाकर धर्म के खिलाफ कोसी काम किया हो ऐसी कोसी बात आप वहा नहीं पायेंगे। बितना ही नहीं बल्कि वहा हर साल दसों शरीफ का भुस बने बोरखोर से मनाया जाता है कुसके लिये भी हुकुमत व सालाना दो तो रुपये की जिनसाव बी है। वहा पर पानी नहीं ला हो म्युनिसिपलिटि ने बिला टेक्स के अक नल भी वहा बिठा दिया। मे सन मामूली बाते है लेकिन जिन से जह्निनयत का पता लगता है। ऐसी बात वहा नहीं है कि हिंदू मुसलमानों में तमाजेबा हो या अक कौम दूसरेकौम पर हावी हो। किसी लिहाज से अथ आप बाधे बंधिये। फिर मला मामूली मोगा है वहा पर भी कोसी धिमायत नहीं है वहा पर किसी मस्जिद का मस्जिद बननया ऐसी धिमायत बिल्कुल नहीं है।

अब जमीनात के कम्प के बारे में बताया गया कि छ सी ऐसे केसेस है। बाकया यह है कि सिर्फ ३८ मुकद्दम आज बाकी रहे हैं। इन मुकद्दमोंका हाल भी इस तरह से किया जाता है कि सिर्फ एक ओहबेदार ही बठनर उनका फैसला नहीं करता बल्कि वहा के मुसलमान हिंदू सब लोग बैठते हैं हर एक मुकद्दमे की आज करते हैं, लोगों को बुलाते हैं मचाके देखते हैं और उसके बाद फैसला देते हैं। लेकिन उसके बाद भी आज कैसे कह सकते हैं कि बहुत से मुकद्दमाल खूठ और बहुविचार साबित तुले है मुकद्दमों में इनसाफ नहीं है अबुतिवार मुकद्दम हो गये हैं। अगर ऐसे मुकद्दमों को लेकर आपन छ सी तक फिर बढाया होना तो मालूम नहीं लेकिन बाकया यह है कि ३८ से ज्यादा मुकद्दम नहीं है। आज के मुकद्दमाल के आकड निकासेय सी इससे भी कम रहन। और जमीन पर कच्चे का खवाल बाकी नहीं रहा है। कोई बडा घरत वहा बाडा है—मान लीजिये हमारे मूखर साहब ही जाते है तो मुकद्दम बहुत सी शिकायत आती है। जब उनकी बुनियाद में जाने की कोशिश करत है तो शिकायत असली साबित नहीं होती। इसलिये मे आनरेबल मूखर बाफ दि रेजोल्यूशन से अपील करुंगा कि वह कनेटी बनाने की सझट मरुओ जात है? मुकामी कनेटियो से आज बहुत मुलमान होरहा है। हर जगह कनेटिया है उनमें वहाके नायनारटीज के लोग भी मौजूद है नायनारटीज के नुमाइश नहीं है एसी शिकायत आज तक कही से बी नहीं आई। और कनेटियोम मुकद्दमालके वो कैसले हुए उसके मुतामिक नकानाल पर कब्ज थिय गये। यह शिकायत पानी नहीं बादी कि किसी तरह से फिर्तेबादाना जह्निनयत से दरपक्या कामकिया गया। अगर बाप के पास एसी शिकायत आयी हो तो वह हुकुमत की नजर म लाइय। लेकिन वहा तक मुसलमान है एसी कोई शिकायत नहीं आयी है।

इसक बाद हमारे परछी के माननीय सदस्य ने प्रस्ताव का समर्थन करते वकत एक टीस को उतार दिल म बी यह बयान की। उनका स्पीच बहुत बैलम्बर रहा इसमें कोई शक नहीं। उन्होंने कहाया कि जहा पुलिस बंशगत के पहले नाइन्साफी से मुसलमानों व जमीनात पर कब्जा कर

लिया था खुलपर अगर बाद में पहन के जमीन माफिज न मजदूरन कब्जा कर लिया ह तो हज नहीं। लेकिन म तो यह भी कहन क लिय तयार नहीं ह। म कहता ह कि इसाफ और नादनाक तय करन बाल आप कौन होंगे ह / यह तो हुकूमत या वा हुकूमत न जिनक जिम्मे यह काम शुरू किया ह उनका काम ह। उही न हमका लक्ष्मीया होना चाहिये। शायद किसी मसलमान न पुलिस अक्शन के पहा नाइ साफी से नागाधन नौरपर बन्हा कर लिय हो तो आपको कोई अस्तिवार नहीं ह कि उसका नाइ साफि कब्जा तोड़वर आप अपन कब्जे म यह जाबदाए ले ले या हुकूमत अपन हाथ म ले कोई हुकूमत इस तरह की चीज को पसंद नहीं कर सकती। इसका तरीका यही ह कि एसा भी अगर हुआ ह तो एस मामला का बाधातय के सामन या ओहवेदारो के सामन जो इसके लिय हुकूमत के जगिए न मकरर किय गये हा येन किय जाला चाहिये और ये ही उनका लक्ष्मीया कर सकते ह आपको लक्ष्मीया करन का हज नहीं ह। म मानता ह कि पुलिस अक्शन के पहले जो बाल माल हुए थे उनके सामन हज इसलिए ये इस तरह की बात करत हो। मस भी मालूम ह कि पुलिस अक्शन के पहा उरमानाबाद कटीमनगर बगवटी धानौर आदि स्थानो म नया नया हुआ। देहात के देहात जलाकर भस्म कर दिये गए ह वहा कुछ भी नहीं रहना था मकान नहीं रहे निग नहीं रहे फकीरी नहीं रही कुछ भी सामान नहीं रहा। उनक भी रीहेबिलिटेशन का मसला हुकूमत के सामन था और उनका भी रीहेबिलिटेशन किया गया अगर आज भी कुछ रीहेबीलेट नहीं किए गए ह तो उनकी किस तरह से बसाया जा सकता ह उस मुन्तेनजर से इस सवाल की तरफ हज देखना चाहिये। लेकिन उस मसले को लकर मसलमानो के रीहेबिलिटेशन के मसले को नजरअदाज नहीं करना चाहिये। इसानियत का कायम करन की चीज करन के लिए कोई मना नहीं करता पुलिस अक्शन की बजह से अगर कही एसा हुआ ह जियम मस्क को कलक का टीका जगता ह तो उसको दूर करना हज एक का फज ह। कभी कोई चीज हुई तो इस हाकसत को कमटी मुकरर करना कोई तरीका नहीं ह। जसा कि मालनीय सदस्य श्री नरसिहराव साहू उ कहा बहुत से काम जब तक हो चुक ह लेकिन आपकी मुन्तेनिगाह से बहुत से काम बाकी रह गये ह और बहुत धोख हो गए ह इस तरह से भी अगर सोचा जाय तो उसक लिए भी यही तरीका ह कि हुकूमत के पास जाय और मुकामी कमेटियो मुकरर की जाय आपकी दौरा करन वाली कमटिया मकरर करन से क्या कोई मुकामी हालत तय हो सक्त ह ? आप वहा दो बार रोज रहेग और आपका निषाय भी बिल्कुल सही होगा यह भी कैसे कहा जा सकता ह ? बाय की मुकामी कमटियो वा हुकूमत के ओहवेदारो के किसीशन क बाद कम से कम आज जपोज करन का अदागत म बाल का भीका ह उसके लिय सब इराज खुले ह लेकिन आपकी कमटी का फसला बावरी समझा जायगा यह कैसे हो सकता ह ? अगर हुकूमत इन चीजो की तरफ नहीं देख रही ह तो आप बनलाइम कि आपके अधिमिनिस्ट्रेशन म जीव काम नहीं हो रहा ह या इस तरह से काम किया जाना चाहिए लेकिन असेब्ली के सदस्यो का कमीशन मुकरर करना कोई नहीं गस्ता नहीं ह। इसलिए आनरेबल मूव्हर क प्रस्ताव के सिफिट का समर्थन करत हुए म अज करना चाहता ह कि इसक लिए कोई कमीशन मुकरर करन की जरूरत नहीं ह और जो बाकबात बमान किय गए ह वे भी दुबस्त नहीं ह। जो मसालक अभी बाकी रहे ह वे हुकूमत से या मुकामी कमटियो से हल होन चाहिये इतना ही म कहना चाहता ह।

*Resolution re appointment of a
Commission to enquire into forcible
dispossession of lands rightfully
owned by bona fide Muslims after
Police Action*

میرٹ سے تھائی جو اس انوائ میں بھی اراکن کی حسب سے سرک میں اوہوں نے
ہی ایسے حصہ یا اور سب کی مدد سے مسٹر بدر کی حد تک حصے سے سرک کیے گئے اس
کے بعد بھی جو حصے باقی رہ گئے ہیں ان کے لئے دناو کے سب سے کس طرح وائس
میں دلائل کے لئے وہاں حکومت کے لئے ہزاری مدد کی حکومت کی مدد سے ۔ ہر ہزار کی
حد تک کی حصے وائس سے لیکر ایسا کہ یہ مطالب ہیں کہ اب وہاں کوئی احتیاطی تدبیر
میں آج بھی وہاں سے کوئی حداد میں احتیاطی حصے ۔ مسٹر بدر بھی ہیں اور ہر
سے ایک ہزار تک ہر بھی ہیں جس حصہ ہائے ناچار کے عنوان دیکر یہ کیا کہ کا کر میں
لوگوں کے ۔ م ۔ ہی کرلی ہے نا کانگریسی لوگوں کی حزب کی وجہ سے ناچار حصے
برقرار ہیں نہ کسی طرح صحیح ہیں ہو سکتا میں انوائ کے ملازمہ میں لانا
چاہا ہوں کہ کانگریس میں ہی ایسے عریضی عناصر ہو سکتے ہیں اور دوسری عناصر
میں بھی ایسے عریضی ۔ اصر موجود ہیں جو قابل ملازمہ ہیں نہ میں واپس کر دیا
چاہا ہوں اور حسا کہ انٹرمل موور نے اپنی انداز برقرار میں فرمایا کہ میں انوائ کے
ایک موضع کے ایک مکان میں کانگریس میں کا پورے اور وہاں کانگریس میں اس مقام ہے
میں ہر ضلع کی ایک مال انوائ کے علم میں لانا چاہا ہوں جہاں ایک مکان میں موجود
ایکے کہ پولیس ایکس ہو کر اب نایب سال گزر چکے ہیں عوامی سمجھوتہ کے بعد
ناچار طور پر فاض ہیں اور اسفادہ کر رہے ہیں ۔ ا ۔ ایسی خبریں ہیں کہ یہ کہا کہ
صرف کانگریس میں کے لوگ ناچار طریقے میں جاننا ہوں ۔ فاض میں صحیح ہیں
بلکہ مختلف عناصر کے جو عریضی عناصر میں انہوں نے ای ۔ یوں کی حاضر ای لایع
کی خاطر ایسے حصے کر رکھے ہیں ۔

اس سلسلہ میں جو کام ہوا ہے انٹرمل موور نے دو کمیشنوں کی رپورٹوں کے تعلق سے
ہاؤس کے سامنے کچھ خبریں رکھیں میں اسکو صحیح تسلیم کرنا ہوں ۔ میں نے بھی وہ
رپورٹیں دیکھی ہیں ۔ جہاں آباد اور بدر کی حد تک ان کمیشنوں نے ان ناچار ریسروں کے
تعلق سے جو رپورٹیں دی ہیں وہ صحیح ہیں ۔ بدر کی حد تک عریضی گزارنے کے جو
اعداد و شمار فراہم ہوئے ہیں ان کے لحاظ سے ایسے ناچار مصوبوں کی تعداد ۱۴۲ ہے ۔
اسوقت بھی یہ حصے باقی ہزار میں باقی ہیں ۔ پولیس ایکس کے بعد ہی حکومت کی جانب
سے ایسی کوئس گنگی کہ ان ناچار مصوبوں کی نامہ درخواستوں کے ذریعہ مقامی کلکٹر
کے پاس کارروائی شروع کی جائے ۔ ایسی درخواستیں میں سولے پر قبضہ ہائے ناچار
وائس دلائے کے احکام صادر ہوئے ۔ اس طرح حکومت قبضہ ہائے ناچار کو رجسٹر کرے
میں کسی طرح عامل میں رہی ۔ وہاں وہ رقم جو کام ہوا میں اسکو انوائ کے علم میں
لانا چاہا ہوں ۔ پولیس ایکس کے دو سال بعد ناچار کاری کا سلسلہ پیش ہوا ۔ ہر ناچار کاری
کے سلسلہ کے سلسلہ میں سب سے پہلے بدر کے دو مقامات کو متحرک کیا گیا ایک مو

گھوڑ وادی دوسرے گھوڑ کہا گویا کہا وہ مقام ہے جہاں بولس انکس سے جملے مسلمانوں نے ہندوں کی خاندانوں کو لوٹا ہوا لوگوں حاکم حاکم کر دیا تھا بولس انکس کے بعد ہندوؤں نے انکس کے بارے کے مقام گھوڑ وادی میں اے اے کاروائیاں کی پورا موصع حاکم سے حراج کر دیا نہ دو غائب اور انادکاری کلےے مدح کیے گئے ۔ ردس کاٹگریس کے صدر سوانی رہا نہ رہا اور میں نے معرہ بھی نہ دے کر لہر کا ہی کر جو رکھی اسلی میں اس باب کی کوئس کی کہ وہاں کے لوگوں کو دواوہ ان مواضع میں لاکر لانا چاہئے اسطرح سے بارانادکاری کی اسکے کا سب سے چلا اہام بندہ ۔ اٹھانا گا اور نہ کام ہی حد تک کامات رہا اور اب وہاں لوگ اناد ہو چکے ہیں وہاں جو مانا کاری کی کسی سیکل زندگی ہے اسے اعداد و سار فراہم کیے ہیں کہ بولس انکس میں اور اس انکس کے بعد کے حالات سے کہ مدر لوگ برابر ہوئے ہیں کہ ٹی نے بکی مہاجی اصلاح کلےے تاویر بس کی ہیں اسی سوا ۔ او م بچے ۔ ڈکوی سپارہ ۔ ہاں کسی کے درمے جسکو معزز سوو اب ڈی رروسس نے واگھرب کسی کا ام دنا ہے اپنی مدد دیگی اس کسی کی سیکل سے لے ہی چونکہ صلح بندہ کے غائب مسلمانوں کی جانب سے اس باب کا مطالعہ حکومت سے برابر کیا جارہا ہے کہ اب بھی جو باخبر ہے میں اپنی برحاس کا ۔ اور لوگوں کو باوری کے درمے اسطرح مدد کر چاہے کہ وہ اے اے غائب ہر حاکر اناد ہو سکی ۔ اب نہت جو سلال پرو اور مولانا والکلام اراد بندہ ۔ بے لایے بھی اسوب بھی انکے پاس اس سلسلہ میں امیدگی کئی بھی اور اسے نہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ ان معصہ علیے باخبر رکے سلسلے میں جو اسکے حکم کے نس طر ہیں ۔ روہ عمل لایے کئے انکے ڈھس مکرری حکومت کی جانب سے جاری کیا جائے اور حوضہ علیے باخبر ہیں اس برحاس کا جائے اور اس بولس انکس سے قبل جو خاندانوں کی جانب بھی انکو رورار رکھا جائے اگر کسی شخص کو اسکے خلاف کوئی ادعا ہوو عدالت عار میں اسی عارہ جری کا نام حاصل ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ اسے گلی کانسنس (Guilty Conscience) لوگ جو اپنے مواضع میں اسے سامہ اعلیٰ کی وجہ سے واس حاکر آنا ہونا ہیں چاہے بھی انکی خاندان حکومت سے اپنے معصے میں اگر ۔ اسب حب برعوض کرتے اور معصہ روجع مالک خاندان کے حوالے کر دے تاکہ وہ جہاں چاہیں اناد ہو کر آنا رورگار بنا کر لیں ۔ دو مطالبات کیے گئے ۔ ان دونوں دعاؤں نے اس باب کا وعدہ کیا کہ حکومت ہندی جانب سے اس قسم کا آرڈنس بنا ہوگا اور نہ چاھا گا ۔ لکن اس قسم کا کوئی آرڈنس ۔ بنا ۔ اسکے بعد مکرری رورر انادکاری سری احب و شاد میں بھی بندہ سرور لایے انکے سامنے بھی کشی کی رپورٹ نس کشی اپنی مواضع کے ذروں میں یہ سلازا گیا کہ کیمندر معصہ علیے لاکٹر ہیں اور نہ کہ انکو برحاس کرے کلےے کا صورت احبار کری چاہے ۔ اپوں

میں نے بھی اسکو دیکھا اور ضروری سمجھا کہ کسی آرڈیننس کے ذریعہ جائے نامہ کو برحساب کرا جائے لیکن وہ کام بھی ادا ہوا تھا اس وقت بھی اسکا کوئی ردس کوئی ایسا لمحہ جس حکومت کی جانب سے اس کو ملے ہوئے ہو جسکی مذمت میں قصہ ہال ناچار کو برحساب کرنا چاہئے۔ حد دنوں کے بعد وہاں حوالہ دیا گیا کہ کسی نام کر رہی ہے وہاں کد گئی اور وہاں ایک ایسی سیل میں آنا دیکھ کر کے مذمت میں معزز ہوئے جو اسے قصہ ہالے ناچار کے کسی (Cases) رجسٹر کر رہے ہیں جو وہاں ہیں ان کے پاس (ہے) کہ اس رجسٹر ہو چکے ہیں اور

[Shrimati Masooma Begum (Chairman) in the Chair]

صعاب کے سلسلہ میں انہوں نے فرمیں کو اپنی اپنی دسواہری سپاہ کے ساتھ حاضر رہنے کے لئے مختلف نواریں میں حکم بھی دنا ہے۔ وہاں اسسٹل مسر صاحب نے جب بری گھنگو ہوئی تو انہوں نے کسی کے احباب اور کسی کے کام کے سلسلے میں سے مجھے بتانا۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ اسے کسی حوالہ دیا دونوں در قصہ ہالے ناچار کے سلسلہ میں ہوں وہ رجسٹر کر لئے جاسکے اور فرمیں کو طلب کرنے کے بعد صلح کے کلکٹر صاحب کے پاس بعد اظہار یہ رپورٹ کجائی کی کہ اس قسم کے قصے برحساب کیے جاسکتے ہیں۔ وہاں سے مقامی کلکٹر کی سفارشی کی بنا پر حکومت کے پاس رپورٹ کجائی کی اور پھر حکومت کی جانب سے حکومت کی مذمت کے ساتھ اسے قصہ ہالے ناچار کے اسیرداد کے لئے مقامی عدالتوں میں عدالت جاری کرائے جاسکے۔ چونکہ سبیلان مجلس ہو چکے ہیں اور ان کے پاس رسوم کی ادائیگی کے لئے روئے ہیں اس لئے حکومت نے مقامی رسوم ان عدالت کو عدالت میں دائر کرانے کی اور ایک وکیل صاحب حکومت معزز ہوگا جو صدر اور صلح عدالت آباد دونوں سطحوں میں ان عدالت کی بروی کرے۔ عدالت کا حوالہ دیا یا پھر سچر ہوگا وہ عام سطحوں عدالت کی طرح ہوگا اس سلسلہ میں کسی قسم کی تبدیلی نہ ہوگی۔ نار آنا دیکھ کر کے سلسلہ میں جو کام ہو رہا ہے نہ ہے اس کا حاکم لیکن ہم نے ان سے یہ کہنا کہ یہ جو طریقہ عمل احباب کا گیا وہ عسائیک مسیحی اقدام ہے لیکن ہم نے چاہئے ہیں کہ اس طریقہ عمل کو کچھ معجز کرنا چاہئے۔ ہمارا یہ مطالبہ تھا کہ چاہئے اس کے اسسٹل مسر صاحب مجلس ہونے کے بعد حکومت کو رپورٹ کرنی اور پھر حکومت کی مذمت سے عدالتوں میں حوالہ دیا گیا۔ مقتدیاب حلالے حاکم ہمارا یہ مطالبہ تھا کہ اسسٹل مسر صاحب خود موقع پر جھک کر دسواہری نا لسانی سپاہ کے ذریعہ ان قصہ ہالے ناچار کے سلسلے میں اظہار کر لیں اور اسی حوالہ دیا ان کے جملے نا لکوں کے جو میں مسر دیکھوں۔ یہ ہمارا مسأ اور مطالبہ تھا۔ حکومت کی جانب سے جو پروسچر معزز ہوا ہے اس کے سلسلے میں اس قدر عرض کرنا ہے کہ یہ ایک طویل پروسچر ہے۔ اگر عدالتوں میں یہ عدالت دائر بھی

سوحاسی کہ حکومت نے نہ مرعاب بھی رکھی ہے کہ کسی قسم کے رسوم اور عدلیہی حرجہ نہ لیا جائیگا نہ بھی حانداد کے بردہ کے لیے ۱ سال گزر جائیگے اور اس لیے کارروائی کے دوران میں میں سمجھتا ہوں کہ جو حصہ مالک ہے وہ بھی برحالیگ اور کوئی دوسرے نام مقام نکر مقدمہ حلالے گا حکومت نے جو کام کیا ہے وہ ہے لیکن حکومت نے سری میں بدل دیا ہے کہ علیے اس عام ریسرچ کے کوئی خاص ریسرچ افسار کیا جائے ورنہ سسٹل فیسر کو اس سے حارر دے جائے کہ وہ خود سوسر بر پھجکر کافی طور پر سری حلیات کے فور اسے حاند د کا منصب اویسے حلی مالک کے حق میں سر د کر دے میں ے اح ہی کے حار رن نہ برہائے کہ سسٹل فیسر صاحب نہ محسوس کر دے میں حکومت کی حاسب ے منصب ہائے ناچار کے اسر داد کے سلسلہ میں برید افسار اب میں دے حار دے میں وہ نہ چاہیے میں کہ اگر برید افسار اب حکومت کی حاسب ے دے جائے تو وہ مقامی طور پر حلیات کر لے میں اس لیے میں حکومت بل کر دے گا کہ منصب ہائے ناچار کے اسر داد کے سلسلہ میں سسٹل فیسر صاحب اور اویں کے ما دگار ان جو صلح علیان اناد اور بر د کے لیے معس کرے میں اویں کے احسا ب وسیع کرے حاسب تاکہ و لوک ومع بر پھجکر حلیات کر کے حلی مالک کے حق میں اسے منصب ہائے ناچار سر د کر وایں لیکن علاو اور دو میں حبریں یہاں حاسب طور پر لائن ذکر میں بہت سی سی حاند دیں میں جن پر عمر مقامی عناصر ے منصب کر رکھا ہے میں کے حلی مالک معسوس ر میں میں بلکہ کسی اور جگہ حاکر ناد ہو چکے میں اس کی حلی و حوہاب میں سب ے جلی وحہ نہ ہے کہ ساند سانب میں اویں کے کچھ اعمال اسے ہوں حسی وحہ ے گاؤں کے لوگوں ے اسے سسٹل پیدا ہو گئی میں کہ و وہاں رہے کے فائل میں میں انسی صورت میں حکومت کو نہ بھی کرنا چاہیے کہ سری حلیات کے بعد نہ معلوم ہو کہ و الوائی وہ اس حانداد کے مالک میں اور کسی دوسرے شخص ے منصب کر لیا ہے تو اس حانداد کو حکومت اسے نگرانی میں لیکر حلی حلیات اویں مناسب منصب پر فروجگی کا نظام کرے اور جیہی مالک کو سکی منصب اد کرے تاکہ وہ شخص اویں سبے کو اسے سبے ہوئے مقام پر کسی کاررویار میں لگائے اور نی سہمی حالی در س کر سکیے ولس اکس میں جہاں مالی اور حلی حلیات ہوا وہاں کے سہمی حالیات بھی اس کی وحہ ے سار ہوئے اسے لوگ حوائی موصفا اور ایے موصفا ے باہر نکال دے گئے وہ سراج کے اس ڈھانچے پر ایک قسم کا داغ تاب ہو چکے میں اس کو در س کرے کے لیے حکومت کو چاہیے کہ و ان منصب ہائے ناچار کو سر د کرے اور اویں کی حانداد میں فروج کر کے اویں کو ایسا سربانہ فر ہم کرے کہ میں ے و اپنی سرور گازی دور کر کے اسے درجہ معاس ے لگ جائے اور سراج میں اپنی حویب پیدا کر سکیں اس کے بعد میں آخر میں یہ سرور

کہوٹکا کے نہ رینولوس حرم کو موڑے جس کا ہے وہ انک اچھا رینولوس ہے اسکی جو اسرب ہے وہ چاہا اچھی ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں حکومت نے اب تک جسے کامیوں کو اہام دیا میں اون کو انواں کے ملاحظہ میں لاکھاؤں اور اچھی جو کام حکومت کی جانب سے ہوئے ناں ہیں و بھی لاکھا ہوں سادی سلسلہ یہ ہے کہ پہلے وہ نہ ہادوں کا ناچار مصیہ مسرد کیا جائے اور اسکے بعد ذرا سماجی اصلاح کے جو موڑ ہو سکے ہیں اون کو خود و لوگ اہام دے سکے ہیں۔ یہ مطالبہ حکومت سے ہزار گرسہ ناچ سالہ رہا ہے۔ سماجی اصلاح وراں لوگوں کی آمد کے بدلے میں حکومت نے بے سے سے صرف کیے لیکن اس سے ہزارا سادی سلسلہ حل نہیں ہے۔ اس لیے حکومت سے یہ اصل ہے کہ وہ اس قسم کے قصہ ہائے ناچار مسرد کرنے کے لیے جیوری تادم کرے جو تفصیل میں ہے جس کی ایک کو کسی نظر رکھے ہوئے جلد انتظام کیا جائے تاکہ یہ سنگاں ناں نہ رہے۔ اور سیکولر ایسب جمعی معوں میں سیکولر ایسب ہو کر رہے۔

سری ادھورڈ ٹیل (عہد آباد عام) مسر ایسکر مر آج ہاور کے سامنے جو رینولوس عہد کے لیے جس ہو ہے وہ وہی ہے اور اہم رینولوس ہے۔ ہندوستان میں حذر آباد انک دیا ایسب ہے جہاں نہ واعبات رونما ہوئے ہیں۔ لیکن ح ک ل واعبات کو حل کرنے کے لیے دو طرح کی کوشش ہو رہی ہیں۔ ایک وہ کہ بعض لوگ ان واعبات کو مسبار (Minimise) کرنے میں اور کہیں ہیں کہ کچھ ہوا ہی ہیں۔ سب کچھ بھیک بھیک ہے بعض لوگ انکو گرا حرب (Exaggerate) کرتے ہیں۔ یہ وہ سلسلہ واعبات کو مسبار کرنے سے حل ہو سکتا ہے ورنہ اس سے جسم نویسی کیلئے ہے۔ اور نہ ہی ان واعبات کو اکرا حرب کرنے کے جس (Pages) کے جس لکھے ہے۔ یہ سلسلہ حل ہو سکتا ہے۔ ملک کا ایک سیکس (Section) سفر (Suffer) ہوا ہے۔ اوسکو تکلیف اور مسکلاب کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کو رلف (Relief) دینے کے لیے واعبات کو سامنے رکھ کر عور کرنا چاہیے۔ یہ کہہ کر کہ نہ عمل کا رد عمل ہے۔ نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ صبح ہے کہ جب کبھی اس طرح کی موومنس (Movements) جلس انکے لڈرس قانون کی رد سے منع گئے و مسبارس (Financiers) اور اوس (Arms) دینے والے بھاگ گئے۔ بعض لوگ اب بھی بڑے وفائے ہیں اور بڑی بڑی سچا ہیں پائے ہیں۔ لیکن عرب رعانا کو کل سفر (Suffer) کرنا رہا ہے۔ دولس انکس کے بدلے جو واعبات ہوئے اون کو اور دولس انکس کے بعد کے واعبات کو انک ہی پلڑے میں رکھ کر بولا گیا ہے۔ ناچکا۔ یہ مول کرنا پڑا کہ بعد کے واعبات کے ارباب کی گونا زیادہ ہوئے۔ اس لحاظ سے قصہ دلائے کا جو مسئلہ ہے اوسکو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے آفیسل اور ناں آفیسل دونوں ایسبر کی کوشش ہونا ضروری ہے۔ میں اس آرگوسٹ کو سامنے کے لیے ہمارا ہیں۔

[illegible]

آب باغابہ انداد دیگر ان سائل کو حل نہیں کر سکتے (Temporary) محلول
 ملوث را اگرچہ کہ یہ حیرت ہو سکتی ہیں لیکن ان سے بڑی مسئلہ حل میں نہ ہو سکتا
 یہ ایسے حالات کو پیدا ہو گئے جسوی صاحب کے کارہ کر ہی وجہ سے پیدا ہوئے
 انکری انکس (Reaction) (سبیلوں پر ہوا - جو کچھ ہوا ترا
 ہوا - واقعہ یہ ہے کہ ایسی چیزیں نہ ہوں چاہے بھی - کہا جاتا ہے کہ پولیس انکس

Resolution re appointment of a Commission to enquire into forcible dispossession of lands rightfully owned by bona fide Muslims after Police Action

یہ جملے کے وہاب کا نہ رد عمل تھا۔ جس کچھ ہوا اس پر ہر اچھے بھلا اور اب ان مسائل کو حل کرنے کے لیے جو آفیسر مقرر کیے جائے ہیں انکو رٹا دینے کے ساتھ ساتھ (Powers) دینے کی ضرورت ہے کورس کا پروجر (Procedure) ہے لہذا روپوش ہوا ہے دوسری ہر نان آفیشل ایجنسی (Non-official agencies) میں اور دوسری پارٹ کے اسٹاک سے عمل میں لائی جاتی ہیں ان کے ساتھ (Adjustment) بنائی ہوئی ہیں میں کرنا چاہیے اگر کورس کا دروازہ کھینچا جائے اور اپنی جاری کون سے کام اگر کریس کے سیکشن (Sanction) کے تحت ہوں تو فائدہ ہوگا اور اس طرح احاطہ مقررے واسطے دلائے جائیں گے

مساجد و مدارس کا مسئلہ بہت بڑا مسئلہ ہے لہذا اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس سلسلہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ بعض دہائیوں میں ایسی خبریں سنیں ہیں۔ اسے بمباریات میں جو لوگ دہ دہ دار ہیں جو لوگ ریسائنڈ (Responsible) ہیں انکو انکریج (Encourage) میں کرنا چاہیے اب اسکو کس طرح ری ایڈجسٹ (Readjust) کریں گے میں اسی صورت میں ری ایڈجسٹ کریں گے میں جتنا آپ کہیں گے دل و دماغ کے ساتھ ان مسائل پر سوچوں گا مسئلہ رسائنڈ و بکاپ کا ہے۔ اس سلسلہ میں کسی پارٹی کا سوال پیدا نہیں ہونا چاہیے۔ اس مسئلہ کے حل کرنے کے لیے آفیشل اور نان آفیشل ایجنسی کی مدد حاصل کی جائے گی انکو کھینچنا عین آباد کے ساتھ رکھا گیا تھا ہم نے انکو بچاؤ کو تسلیم کر کے ان سے مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا کوئٹہ اس بات کی کبھی بھی کہ نان آفیشل کمیٹی مقرر کی جائے اس میں کلکٹر صاحب بھی رہیں گے جو جو ناجائز چیزیں ہیں وہ واسطے دلائے جائیں گے ہم نے وعدہ کیا تھا کہ اس بارے میں مدد کریں گے معلوم ہے کہ اب تک اس ریکارڈ میں کیا گیا۔ اس طرح آج حار جی میں بے دیکھا کہ میں بحریں کا ریسائنڈ (Procession) آنا تھا انکا کہنا یہ تھا کہ انکو نوکری سے نکالا گیا ہے ان کے لئے رٹا دینا بھی کہ لوکل لنگویج (Local language) کا اسٹاک دیا ضروری ہے۔ انکی مالک یہ بھی کہ انکو نوکری میں رکھ کر یہ پابندی ان پر عائد کی جائے نوکری سے نکال دیے کے بعد تعلیم کیسے ہو سکتی گی۔ مجھے انکی یہ مالک یہیں اسل (Reasonable) معلوم ہوں۔ جب انکو نوکری سے نکال کر انکے روزگار کا دروازہ بند کر دیا جائے اور اس اسٹاک کی پابندی لگادی جائے تو کسے ممکن ہے کہ وہ اس کو پورا کریں یہ ہو سکتا ہے کہ سپروں میں جہاں حد اردو کے مدارس ہیں وہاں انکو ایڈجسٹ (Adjust) کیا جاسکتا ہے لیکن اسکو جس رنگ سے کمیونل (Communal) رنگ سے دیکھیں گی کوئٹہ میں کہاں ہے میں اس کو صرف کی نظر سے دیکھتا ہوں۔ یہ میرا ملک ہے میرا ملک ہے۔ انڈسٹریز میں بھی میں نے سنا ہے کہ یہ چھریں ہیں۔ لوگ

کہتے ہیں کہ کیا کرنا ہے اس کو حل کرنے کے لیے جس طرح اس صاحب نے
حد جس جس سے ہے وہ ان عور ہیں کمپس میں رکھے گئے جو سمجھاؤ آیا ہے ۔
کمپس کے بارے میں ہزارا عورہ رائے کمپس میں رکھے گئے ۔ وہ رکنڈنس
(Recommendations) کرنا ہے لیکن ان کے عمل کو کیا جانا ہے اسکا اطمینان
ہیں ہونا کہ عمل ہی ہوا انہیں کمپس میں رکھ کر سیکوریٹی اور کمپس کی سہولیات
ہوئے لیکن ان کا بل ہوا کئی لمبہ مقرر ہوئے ہیں وہ بھی سہولیات میں رکھے
ہیں لیکن حکومت کو ان کے عور کرنے کی کھ مقرر ہے اس کی کونسی اسکیم
(Anti corruption Scheme) رہے ہو ہر شخص کا ہے کہ وہ سب کسے کھائی جائے
ہے اور کسے دیتی ہے اس کے لیے کسی کمپس کے مقرر کی کیا ضرورت ہے ۔ اسی طرح
ایم ۔ بیسنگ رو صاحب کا ایک کمپس میں رکھا گیا تھا ۔ اس کے سہولیات کے لیے
سہولیات کر کے ہے کہ اس کا ہے بلک ریزی (Public treasury) پر ہزار
عائد ہوا ہے اس کے کمپس کی ضرورت ہے حد لوگ مقرر ہیں آکر رائے فام
کریں وہ غلط ہے کہ دونوں طرف سے حلو لوگ آئے ہیں نا ان کے ہیں کسانوں کے
پاس میں وہ صرح وعات معلوم ہوئے ہیں اس مسئلہ کو حل کے بعد حذر آباد
کا ۱۱ سسر میں بھگت میں ہو گیا یہ حذر آباد کے ایسٹریس کی بڑی ذمہ داری
ہے ساتھ ساتھ ساتھ میں جو رہی ہے جی ہے ۔ ایسٹریس ابھی ہیں ایسٹریس
ان کے والدین والزم لگانا نکالے دیکھا یہ چاہئے کہ ایسٹریس کے اٹھانے کا موقع
ان کو کوئی ان کے رولوں میں جو کریں ناں کنگی ہیں ان کی ناسد کرنا ہوں
میں ایسٹریس میں کر رہا ہوں لیکن ڈرک میں میں سمجھا ہوں کہ وہ میں
دو دن نام کر کے گئے لوگ نہ ہو جائے گئے پولیس کے بعد کوئی سمجھ نہیں کرنا
ہوا ۔ ممکن ہے کوئی کر سہم کرے لیکن بعض نارسوں کے حکومت سے کہا ہے کہ وہ
بند کر سکیں جہاں نہ حرج نہ ہو جائے چاہئے ہمارے مسئلہ کسان ۔ انہوں نے
ہو کوئی مہووس نہیں چلا نا ہے مذہب کا مسئلہ کھڑ کر کے ان کو امیوں کو کھڑا کر دنا
گیا ہو حالات کے ان کو محسوس کر دنا رضوی صاحب اس کے ذمہ دار تھے ۔ اگر اجازت ہو تو
عرس کریں کہ اوس وعمرہ کی حر لئی گئے رفویات کی منظوری دینے کی ذمہ داری نظام
پر عائد ہوئی ہے انک ہوا ایک کروڑ سالانہ دنا جانا ہے جی سے عرب مسئلہ انہوں پر
رج کر میں ہوسکتا ہے ان کی بند اس طرح کھاسکی ہے ان کو مردوزی دھاسکی ہے
ان کو رسا دے چاہئے ہیں لیکن حکومت کا نقطہ نظر علحدہ ہے وہ بوجا اسٹیٹس
(Status) فام کرنا چاہی ہے جی سے ان کے لیے پسے کا سسکس کرنا ہو کہ
کا کام ہے لیکن اس کا ناند عوام کے محسوس نہیں کیا اسکا استعمال غلط طور پر ہوا ہے ۔
اس کا افادہ حیا کہ ہوا چاہئے ہیں ہوا ۔ اگر آئندہ کچھ کرنا ہے تو میں حکومت سے

اسے زیادہ واسطہ کرنے کے مسئلہ نظر سے ہوگا جسکو فائدہ پہنچانے کی اس رولز کے درمیان کوئس کیکٹی ہے اگر ولس کس کے مل کے واعبات کے امر کو بھی سربک کرنا چاہا تو اٹھا ہوا میں ہندوستان کا ایک سہری ہوئے و فخر حسوس کرنا ہوں اور جساکہ اوس جانب کے ایک نر بل دوسرے کہا بھئے اس عر مذہبی مملکت کے ایک سہری ہوئے نر ہم میں آئی نلکے میں فخر حسوس کرنا ہوں اوس جانب اور اس جانب کے سب آر مل سہرسے و فعات کی سگسب کے عطا سے علی رفہ کی بار انا دکاری کو ایک مسئلہ کی سب سے حسوس کرے میں کمی ہیں کی ہے لکھ جہاں تک یہ مسئلہ ہمدردی کا عجاج ہے میں بوجہ کے مابہ نظر ڈالی ہے اور جو کام حکومت کے کیا ہے اور جو احساس حکومت کا رہا ہے اس ر سطرف سے کمی انرسل سہرسے کے کار رو بی ڈالی ہے اس مسئلہ کے حل کرنے میں سب سے زیادہ بوجہ اور حد و حیدر انر بل رسنگ زاو صاحب کی رہی ہے کی ہر ر سچہ وہ ملے اس ا و ن لے سی میں موصوف کے حالات سے پوری طرح معنی ہوں

حاندادوں ر مضہ ہائے باحار کے اسر داد کا مسئلہ دو عطا نظر سے عور کرے کے قابل ہے ایک تو یہ کہ صاحب حانداد لگوں کو بی حاندادوں سے سفادہ کا موقع دیا جساکہ مالارون اہرون وز حاکم داروں کیلئے ہونا ہے و دوسرا یہ کہ ایک ہاں کی حسبت سے ہندوستان کے ایک ناگرک کی حسبت سے اکے روی روزگار کے مسئلہ کی حسبت سے انکی حاندادوں کو وس کرنا اور انکو میں رندگی سر کر کے کا موقع دیا جہاں تک مسئلہ کے ملے عطا نظر کا تعلی ہے سکی کوئی مضہ میں ہے لکن میں نے ایک مسئلہ کے دوسرے جلو کا تعلی ہے نہ مسئلہ مضہ جاری بوجہ کا مسحق رہا ہے اور عوم و حکومت نے اسکو حل کرنکی کوئس ہیں کی ہے یہ مسئلہ کون حل نہ ہو سکا لکن وجوہات حود محرک صاحب نے ہاں فرمایا ہیں اور اگر میں ناد میں ہے تو میں میں ناد دلاؤں انہوں نے کہا کہ حاندادوں نر مضہ دلائے جائے ہیں لکن پھر حانداد انکے مضہ سے نکل جائے اسلئے میں اسر عور کرنا ہے کہ اسکی کیا وجوہات میں ہیں مسئلہ کا و ملوے میں حکومت مسجدگی سے عور کر رہی ہے اگر احاطہ کے میں اس جانب اسر بڑی سے قدم اٹھانا جائے تو کہیں اسکا ہو کہ مجھے فائدہ پہنچانے کے وہ قدم مضہ کا باعث ن جائے

میں صلح نظام آباد کا ہلگانہ کے ایک صلح کا رہے والا ہوں ہلگانہ میں بھی پولس انکس کے بعد اس قسم کے واعبات رونما ہوئے جسے کہ مرہوڑہ اور کرناٹک کے علاقوں میں نہیں آئے تھے لکن اسوقت ہمارے وعان کے بھائی اسباب کے مسئلہ نظر سے پراپر سبیلوں کا مابہ دئے رہے اور پولس انکس کے بعد بھی وہ جاری ہمدردی کی

Resolution re appointment of a Commission to enquire into forcible dispossession of lands rightfully owned by bona fide Muslims after Police Action

حائب موعودہ رہے۔ یہی وجہ ہے کہ بلنگاہ کے کسی ضلع میں بھی جائدادوں کی واسی کا مسئلہ نار اناذکاری کے مسئلہ کی حساب سے موجود نہیں ہے۔ اس کمیٹی میں اوس حائب اور اس حائب کے آرڈر دوپ انکے سامنے اور عام رعایا کسی سیاسی بددیوانہ فروع اور مذہب کے اعتبار سے کسی بھی سرک میں جسکی وجہ سے ج بلنگاہ میں یہ مسئلہ موجود نہیں ہے۔ میں اعلیٰ فروع کا تک فرد ہونے کی حساب سے اپنی حائب سے اور اپنے فروع کی حائب سے بلنگاہ کے کمیٹی بنانے کا اس کے لیے نکرہ انا کرنا ہوں لیکن کرنا تک اور مرہوڑ میں یہ مسئلہ ج تک موجود ہے۔ میں سمجھا ہوں کہ وہاں کے مسافروں ر اس مسئلہ کا حل جو جس کی ذمہ داری ہے۔ ملک میں سکوری (Security) کا احساس انا کرنا اکثر یہی طبع کا فرض ہے۔ جب یہ مسئلہ کرنا تک اور مرہوڑ میں موجود ہے تو اسکی وجوہات پر غور کرنا اور اسکو حل کرنے کے کمیٹی کرنا وہاں کے مسافروں اور بڈروں کا فرض ہے۔ اگر حکومت کی تک یہ مساعی میں جسے دل سے معاون کریں تو یہ فائل باز کنا ہو سکتے ہیں۔ ورنہ حکومت کے آرڈر کے ناوجود حکومت کی اسی کمیٹی کے ناوجود (جس کا کہ اوپر سے غور کی گئی ہے) مسافروں کی نار اناذکاری کے بعد انکو اپنے مقام پر رہا کی سرکنا دوبھر ہو جائیگا۔

اس لیے میں سمجھا ہوں کہ اوس حائب اور اس حائب کے اسے آرڈر میں مسافروں کے داند میں غور میں فرمایا ہیں اگر اپنی ان ہر روں کے خاتمے کے لیے مسافروں کے سامنے وہاں کی مقامی فضا کو جس اور جو گوارانے کی کمیٹی کریں تو وہ اسی فوری سے وجہ سے جب زیادہ کام کر سکتے ہیں جو حکومت کے ہسٹون آرڈر کے احکام سے ٹھکر ہو سکتا ہے۔ مسئلہ کے اس پہلو پر نہیں سمجھ گئی ہے غور کریں ضرور ہے۔

انک اور حبر میں جہاں یہ واضح کرنا چاہا ہوں کہ نار اناذکاری کے لیے جو بھی اقدام حکومت کی حائب سے کیا جائے وہ اس پر ہو کہ اس کے سوجہ نابع لاربا انا ہوں۔ کبھی کبھی اسے احکام دے جائے ہیں جس کے وہ ارباب اور نابع معرب ہیں ہونے جو ہونے چاہیں۔ اسکا سچہ نہ ہوا ہے کہ عسپاسی عناصر حکومت کے ان احکام کی ناکامی کو دیکھ کر اعلیٰ روم کے خلاف قانون کی سبکی میں اور زیادہ دلیروں کے ہوں اور مسافروں نے ہسٹون کر کے لگے ہیں کہ حکومت کی امداد کے ناوجود حکومت ان کے مسئلہ کو حل کرنے میں ناکام رہی۔ اس سے مسافروں میں اسی سی اور مانیسی پیدا ہو جائی ہے جسکو کسی قوم کا کوئی بھی سپہری لہنا نہیں سمجھ سکتا۔ لہذا حکومت کو احکام دیے سے ملنے اس کے معنی یہ سوجنا ضروری ہے کہ وہ احکام کس حد تک موثر ہیں اور یہ کہ جو نابع انا کر کے کیے وہ احکام دے جارہے ہیں حکومت کو وہ نابع ضرور پیدا کرنا چاہیے۔

آج کی ان نو روٹ کو سب سے بعد جو اس اعلیٰ طبعہ کی ہمدردی میں اس حاسب اور اس حاسب کے آل معرے میں اس میں فرمایا ہے ان مانیسیوں اور اندیسوں کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوئی جسکا ظہار اکثر اعلیٰ درجہ کے مسلمان کے بارے میں اس انوائے ناظر روتوں اور احزاب کے درجہ کیا جاتا ہے۔ بڑے اطمینان اور حوس کی بات ہے کہ میں ماس و س ہوئے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ ہمارے مسائل پر اکثر یہی طبعہ مسئلہ کی ہے۔ یہ ہیں بلکہ اسباب اور مباح کے ایک فرد کی حسب سے غور کر رہا ہے۔ لیکن یہ بھی ساتھ میں یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ اگر مسئلہ کو سب سے گروہ بدی یا جامعہ طاب حاصل کرنے کیلئے استعمال کرنے کی کو سب کجائی رہی ہے جساکہ میرے ایک لائن دوست نے کہا اگر ایک جامعہ اپنے ارب کو کام میں لاکر مسئلہ کیلئے حالات میں اس مائے کی کو سب کرتی ہے تو وہاں دوسری جامعہ اس کا رد عمل کرتی ہے جسکا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مسئلہ کیلئے حل کرنے کی کو سب ناکام ہو جاتی ہے۔ جساکہ ابھی حال میں سو رور کی مسجد کے سلسلہ میں ہوا اسلئے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ مسئلہ کی نار آباد کاری کے میں مسئلہ میں جامعہ بدیوں اور گروہ بدیوں کے لئے نہ ہو کر غور کرنیکی ضرورت ہے۔ اور اگر اسی طرح مسائل پر غور کیا جائے تو ہر کوئی وجہ نہیں ہے کہ حکومت کو اس میں مداخلت کرنے کی ضرورت داعی ہو

انک اور حرم میں اس معرر انوائے کے وسط سے بروی دیا کو سادیا جاتا ہوں اصلاح کا مسئلہ ابھی غلطوں یا اچھا و ن کو جو بھی ہوں اچھی طرح محسوس ہو چکا ہے اور جساکہ میرے اعتراف کے ایک لائن دوست نے کہا اصلاح کے مسئلہ آج کچھ تو عرصہ کی بنا پر ورکھ بدلے ہوئے حالات کی بنا پر اپنے آپ کو ڈھالنے کی کو سب کر رہے ہیں۔ لیکن میرے حذر آباد کا مسئلہ ان مسئلہ ہے جس سے اصلاح کے مسئلہ کو گروہ پڑا ہے ناواقف ہے اور آج بھی حذر آباد کے مسئلہ میں وہی بھرہ باری کا جذبہ ہے جساکہ پولس انکس سے چلے تھا۔ آج بھی حذر آباد کے مسئلہ اور احزاب اپنے اعتبار اور معتد کیلئے اصلاح کے مسئلہ کو استعمال کرنا چاہتے ہیں جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اصلاح میں بھی یہاں حالات مظاہرہ پیدا کرنے کے ہیں ان اسباب اور احزاب کے استعمال انگریز عوامات مبادی اور تقریروں کے ذریعہ اسی نحی پیدا ہو جاتی ہے جس سے یہ تو مسئلہ میں غیر ضروری جذبات ابھر آتے ہیں یا دوسرے لوفہ کے حسابات بنا کر ہو جاتے ہیں۔ اعلیٰ میں سپر حذر آباد کے مسئلہ سے اپیل کرتا ہوں کہ احزاب سپر یا استعمال انگریز بیانات یا تقریر باری کے ذریعہ کسی کے جذبات کو مسعل و سائر کرنے کی کو سب نہ فرما میں بلکہ اصلاح کے مسئلہ کو اپنے ماحول کے لحاظ سے حالات کو مطابق بنائے آزاد چھوڑ دیں۔

ಕ್ರಿಸ್ತನಿಗೆ ಒಳ್ಳೆಯದನ್ನು ಮಾಡುವ ಪ್ರತಿಭೆ ಇರುವುದು ಆ ವ್ಯಕ್ತಿಗಾಗಿ ದೇವರು ರಚಿಸಿರುವ ಶಾಂತಿ, ಕರುಣೆ, ಪ್ರೀತಿ, ಗೌರವ, ಸಹಾನುಭೂತಿ, ವಾಕ್ಯವಾಗುವಂತಹ ರಚನೆಯೇ ಆಗಿರುತ್ತದೆ. ಇಂತಹ ಕರುಣೆಯುಳ್ಳವರು ವಾಕ್ಯವಾಗುವಂತಹ ಕೊಂಡು ಮೇಲ್ದಾರಿಯಾಗಿ ಗೌರವವನ್ನು ಪಡೆಯುವಂತಹವರು. ಇವರು ಕರುಣೆಯುಳ್ಳವರು ಗಟ್ಟಿಯಾಗಿ ನಿಂತಿರುವವರು.

(Noise from the opposition side)

అయితే మీరు ముందగా ఏదాని కి బోధించావో ఆ విధంగా రకాకారాలు అలంకారముగా పని చేసే అలంకారములు అలంకారాభివ్యక్తి గ్రామములైన మత్స్యము వీటిని అలంకారకావలసిన అవసరము లేదు. అందుకే మూడువేలముంది అనవచ్చు. దేవునివేదాభివ్యక్తి మత్స్యములై వాం దగ్గరకు వెళ్ళి వారందరం మీము భావరూపులు కలుగజేసాము అనవచ్చు ఎందుకై ఎ కేవలము భావములు వాళ్ళు ఎదరై వాళ్ళు దీనిలు పోనీ కరుణకుండి అనవచ్చు అవ్యాయంబే ప్రస్తావన అచ్చుకానీ వాదా భావం ఎదగ ఎంత భావనా దీనిముంది ? ఒక ఇంటిలో కట్టి కుట్టి ప్రియము నలుగ కీ పంపించారు రజాకారులు వరంగల్లో కార్తలు వారాయలండ్లని చంపారు ఇక్కడ అనేకముంది చంపారు పోలీసు యాక్షను రాకముందు రాత్రింగుళ్ళు మీము అందరిని దొడ్లందు కీలకానీ ఎ దగ్గర పోలింగులకే చేర్చుము అనేముంది అనవచ్చుక ఎవరు ఇచ్చి వాళ్ళను రక్షించారు కర్తలు అచ్చుకానీ గ్రామంలో కింగ్ ఆ అల్లురులతో అనేకముంది పచ్చికాయాలు ముగియవచ్చు ఎంతో పండ్ల రచ్చికాయాలు ఇది అంతా నిమిషాలమీద మీన పవిత్రాలు ఇదంతా ఎవర కోర ? ఎందుకే చేరారు ? పాంతులు క్లాస్సులోను పోడిన చంపారు ఆ రకాన్ని మీన చూపారు మీలం అల్లురులతో కురకంక అవ్యాయం బడిగండి అనేక ఇళ్ళు పోడినాయాలు ఎ పోడినీ ప్రియం నందల్గులతో అనగా కురకంను ముగ్గిర స్థలములలో చేర్చునవచ్చు అనగంనుంది మత్స్యంలో క్లుప్తంగా అనే యువకుడు కార్తీ క్రింద పడి పచ్చికాయాలు ఇతని ఇముడు కురకంకిండి అతనికి పచ్చికాయలు భార్యకుదా దండి మీము రాత్రింగుళ్ళు ఎంత పని చేసా కిక్కుర అనింపిండి అయితే అనేకముంది రక్షించాము అక్కడి జవాన్ని ప రోకలంకా కారకము రాత్రింగుళ్ళు అనేవిగా చేరారు మీనములు రాకుండాకొరెచ్చిని ఏ కములముగాంచి ముగియవచ్చు ముగియవచ్చు ఎడికించాలని రామ ఎదగొరెచ్చి రజాకారులను కలుపుకానీ యుంటున్న ప్రియమవచ్చు ప్రియ వారము వాంతులు చేరారు

శ్రీ క వి రామానాథ —మీరు తిలంగాజాగ్ పెన్నా వర్సామీద అన్యాయం జరిగిందనికానికాని ఎక్కడైనా ఉదాహరణ చూపిస్తారా?

Smt S Laxmbai I do not want the hon Member to disturb me

Shri K Venkatrama Rao (Chinnakonur) The hon Mem
ber may address the chair

श्रीमती संगम लक्ष्मी बाबो —म जानती हूँ कि मैं जो सोच रही हूँ वह आपको सहन नहीं आ
पड़ा है

श्री के. गूरी नारायण रेडडी (राजगोपालपेट) - आप अफ भी चिन्ताल अही बताईय कि जिसमे तेलशान म मायनारिटो पर कौभी जल्म हुआ हो ?

धोमती सगम लक्ष्मी बाथी —य मानती हू कि मायनादिटी वर ती कीजी जूयम नहीं हुवा हू । लेकिन कम्प्यूनिस्टोन वत जमान म तेलगानम हुजारो वीर वरोडो दयध लूटे हू वीर निगन लोको को कतल किया हू यह म अच्छी तरह पावत हू । मयोंकि म ती तेलगाना का अक अक निसेज था हू आप तो मेव रिग की तरह के मायनादि ट पर गया गया जलम हुअर है उसके लिये बनिनाय निरस्त कल क मग कर रहे है लेकिन अत जमान म आपन जो क यवाह का हू अउके कि एती काश जाव कल के लिअ तयार नरो हू कानन क अमान वष छ ट मायनादि टो मेहानि ट सब के कि ए अक ए लोना चाहिय और मुक म कानन मे चलन का क विशा को जानी चाहिये यनि व अवन कामा की जाव करान के कि ए तयार हू तो म भी कह सकता हू कि मायनादि वर जा भ जयम हुअ हू मुसक भी जाव की जानी चाहिये । मुख आपन तेलगाना म क्या क्या पाव किया यह सब मालुम हू निरुचिय म यमहा बील रही हू

అప్పు ఛార్జుమంతు అవ్వారని జరగాదనికే నేను బుద్ధిగ్గు ఇదే ను మూలా నిజమనికే ను ఇదేవర నార ముట్టి వాకేనుట్టి ఎదు వైమ అ పువచ్చార జంయింట్ వర కమూలమ అనుకవచ్చార నీవరక ముట్టి వావేముట్టి వ్యమూరంట్ దొబ్బులు కలిగిండు ఎవరికీ ముల్ల పూడర బక కలిగిండు ఇవస్తే కేవలం ఎవరే

شری کے وینکٹ رام راؤ نواس آف آرڈر اس رکائی ڈسکس ہو چکا ہے
 مسٹر صاحب کے جواب کے بعد اب اسکو ووٹ پر رکھا جائے تو مناسب ہے کیونکہ
 ایوب زولویس سے شریعلہ نا ہی کہی جا رہی ہیں
 مسٹر جرمی ڈسکس ریلوٹ ہونا چاہیے

مری ذاتی شکرگراؤ! اس رپورٹس پر مسجد کی بے غور کیا جانا چاہیے غیر
 مسجد اسپتس ہوں تو نہ تھک جی ہے میں کلورز موش (Closure Motion)
 لانا چاہتا ہوں جس کے بعد میں نہ کلورز موش موز کر رہا ہوں

مسرحیوں میں آتے آہی نعرہ حم کر لیتے

శ్రీమతి లక్ష్మిబాయి — నీవు కళ్ళకి యిట్లా ముగ్ధ గ్రహించకపోయినాను. కొంతమంది కనులవలననే పెంబు యీదుకోవానికి కనులు మూతబడినవి పెంబుందేమికోవానివి. చిన్న లబ్ధులకు కళ్ళు పెరగటానికి కెక్కో వేళ్ళుంటాయి. కనులు కేరెయితుంటాయి. అట్లాగా పరిశుభ్రమైన వ్యక్తులని నీవంటా.

थी। लेकिन यहाँ पर काफ़ी बड़ बड़े और पड़े लिम्ब लोगो न जोशिली तकरीरे कर के यह बतान की कोशिश की कि गम्हूनमट न मुसलमान लोगो के लिये कुछ नहीं किया। इसका जवाब देन के गलत इस तरह के कुछ आन्दोलन मसब ने भी यह बतान की कोशिश की कि गम्हूनमट न क्या क्या चाहे क ह।

म आपक धामन एक इतिहास की मिहाल रखना चाहता हूँ जो कि आप सब लोग जानते होना। हमारे भारत न वावसाह अकबर के जमान म हिन्दू और मसलिम किलने प्रम से रहते था अकबर न हम यहो बगामा था कि हिन्दू और मसलिम मजहब कोई दो नही ह। उन जमान म सब हिन्दू मुसलिमो का साथ रहते र अकबर यह भी कहता था कि मरका मानिक नो आखीर म एक ही ह। और भिया बजह से हमारे किलन ह्रा हिन्दू भाई म सलमाना के दंग म जाकर पूज किया करत ह। कई हिन्दू अपनी मंगत पूरी करन के लिए बहा जाते ह और मन यह म देखा है कि किलन ही मुसलिम भी हिन्दू लोगो के भजनम जाते ह और हिन्दुओ के साथ पताका लेकर रामकृष्णहृदि का भजन भा करत ह। इस पर से क्या बीछता ह ?

पोलिश ऑफशन के कौरी बाद जब म एक मर्तबा अपनी कास्टिटयुलसी म गया था उस वकत म पहले पहल आस्टो गया था तब नौएस की तरफ से मन बहुत एक मीटिंग ल थी उसम बहुत लोग इकठठा हुए थ। उसम हिन्दू भी थ और मुसलमान भी थ। मन अपना भाषण शुरू करन से पहले बहा के लोगो से पूछा कि यहा आप सब लोग जमा हुए ह आप सब लोग अपनी भारतीय सरकृति ता जानत ही ह। म आपसे पूछना चाहता हूँ कि यहा या लोग मसलमानो की अपन भाई भाई के समान मानन चाहे ह ने अपन हाथ ऊपर करे। उस समय का वातावरण कुछ ऐसा था कि मुसलमानो के सिराक बोला जा सकता था। लेकिन नहीं उन लोगो न कुछ न कहा और पूरे लाना म अपन हाथ ऊपर उठाए। इससे यह भी बीछता ह कि अभी भी हिन्दू मुसलमानो म आपस म कि तना प्रम है।

मरी तो सगळ म नहीं जाता कि आज यह रेसोल्यूशन किस लिए लाया जा रहा ह? धामव यह बिसाम की कोशिश की जा रही ह कि हम लोग मुसलमानो के लिए भितना कर रहे ह और हुबू मत तो उनके लिए कुछ नहीं कर रही ह। हमही आप के सही हमधव हूँ यह भी इस रेसोल्यूशन के जरिए से बिसाम की कोशिश की जा रही ह।

हमारे महारमा गांधीजी न किलन मरतबा कहा होना कि हिन्दू मुसलमानो दोनो भाई भाई हैं। कोई हिन्दू नहीं और कोई मुसलमान नहीं बल्कि सब लोग हिंदी ह जो हिंदुस्तान म रहन ह। ऐसा सबक हजारी सालो से हमारे यहा के बड़े बड़ मठा देत भा रहे ह। आज भी लोकवाही बोलन वाले बड़ बड़ लोग इस बात की मानते ह। यह जो सबक हजारी सालो से हमारे यहा पढाया जा ता रहा ह और महारमागांधीजी न भी जो पढाया है क्या हम लोग उसे भूल जान वाल ह ? जो रास्ता हम सुनारे बड़ बड़ नेताओ न बताया है उसी रास्ते पर चलने की हम कोशिश करनी चाहिए फिर चाहे हम इस तरह हो या उस तरह बठ हो।

آج آپ کو یہ انویجیشن وٹس پر بٹھ رہے ہیں۔ کمال شاہد آپ اس طرف بڑے دیر سے
میں انویجیشن وٹس پر بٹھ رہے ہیں تو کیا ہم یہ راستا بتا سکتے ہیں کہ ان سے ہم بڑھیں؟ اور جتنا
آپ کے لئے یہ بات ہی ہے کہ ہم اس کو اس طرح کر سکتے ہیں؟ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ آج آپ کہہ رہے ہیں کہ
میں ان کو اس طرح کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔
ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔
ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔
ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم تو اس کو نہیں کر سکتے ہیں۔

سری سی ایچ ونکٹ رام راؤ (کریمپل) : موورف دی رولوس کے پاس
سجیڈگی سے عرض کیا تھا کہ اس رولوس پر سجیڈگی سے عور کا جائے اور ناری
لوس (Party levels) پر اس کو نہ دیکھا جائے۔ اس سلسلے کے کچھ
ممبروں نے اس کا سجیڈگی سے جواب دیا اور میں اس حد تک کہہ سکتا ہوں کہ کسی
کے جس ممبروں کا ذکر میں موورف دی رولوس کے پاس جوں کے سجیڈگی سے
حاضر کیا گیا ہے وہاں اس طرح جواب دیا۔ مگر بعض حضرات نے مسئلہ کو
الچھائے اور موورف دی رولوس پر کچھ اچھائے کی کوئس کی۔ اور اس قسم کی
جائے کسی جس کا مسئلہ ہے کوئی نئی ہے۔ غلط طور پر مسئلہ کو جس کرنے کی کوئس
کہیں۔ اور بلکہ حد و حد اور کمیونٹی حد و حد وغیرہ کہیں کی کوئس کہیں
میں ہر ایک مسئلہ نہ عرض کرنا ضروری سمجھا ہوں کہ ایک سے زیادہ مسئلہ اس انوں
میں حل کیا گیا ہے کہ بلکہ حد کی حد و حد کہانوں کی حد و حد ہے۔ مسئلہ کو غلط
طور پر پس کرنے کی کوئس سے کہیں۔ ہم نے ہی یہ مطالبہ کیا تھا کہ آپ اس کے
لئے ایک کمیونٹی نام کہیں۔ لیکن اس کو قبول کرنے کے لئے حکومت نارہم ہے۔ یہ
جو حکومت کے عائد ہیں کہ کمیونٹی رکھے۔ ہم اس کو سامنے کے لئے نارہم

انک آرٹیکل نمبر ۱۱۱ میں بیان کیا گیا ہے

سری سی ایچ ونکٹ رام راؤ : اگر آپ حل کرنے کو ہم چند ایسی سے اس کو
میں کرنے کے لئے نارہم ہیں۔ ہم نے آپ (Offer) دیا تھا ہے۔ حکومت بھی
اس حل کو قبول کرنے اور کمیونٹی کے مسئلہ کو منظور کرنے جس۔ جس طرح مسئلہ
کو الچھائے جارہا ہے میں اس کو اب نہیں چھوڑنا ہوں۔ اور اصل مسئلہ کی طرف آنا
ہوں۔ میں نے سامنے کی کوئس کو دیکھا کہ حکومت نے کیا کیا اور کیا ہے۔ اس پر
بہت کچھ کہا گیا لیکن میں انک ہی پاس پر عرض کروں گا اور وہی رائے مل جائے گی
(Wrongful possessions) کے پاس۔ انڈین سری بریک راو صاحب نے
صاف صاف اس مسئلہ میں کہا کہ ان کی نظر میں اس وقت کے لحاظ سے چھ سوکس

*Resolution re appointment of a
Commission to enquire into forcible
dispossession of lands rightfully
owned by bona fide Muslims after
Police Action*

رجسٹرڈ ہیں جس میں سے دو سو رنگ فل بورسز کی نکسوی گنگی - وہ مجھے مرحلہ
کرائے گئے اور نامی حارسو کس بھی ہیں آرٹل ممبر فرام کلاو کری نے انہی رپورٹ
میں صاف طور پر اسکو بیان کیا ہے - جملے تو انہوں نے نہ کہا کہ ہمارے اسسٹنس
(Estimations) میں صحیح صحیح مگر جس ہیں اوہی حور روٹ ہے اوہی تک
حلقہ کی طرف میں اس ہاؤز کی بوجہ مدول کراونگا کہ و اسسٹنس خود اوہی نقطہ نظر
سے کس حد تک بھک ہیں و لہے ہیں

The widows in Patan taluq of Osmanabad district were in such a forced condition that they have to take the permission from the Concerned village Patel and Patwaries even to approach any officer or any Public Person to say that she is a widow

اپ اندازہ کچھے اسے حالات میں نہ سسٹنس کب صحیح ہو سکا ہے - جب ویدور
(Widows) کو نہ کہے کے لیے کہ ہم ویدور ہیں بسل سواری کی احاطہ
لنی ضروری ہے و اسی صورت میں صحیح اسسٹنس (Statistics) کسے
جمع ہو سکتے ہیں میں کہہ سکتا کہ جو عداد جمع کئے گئے ہیں وہ جب کم جمع کئے
گئے تھے جب سی عورتوں کو نہ کہے کی بھی عیب نہیں تھی کہ وہ سوس ہیں اس
لحاظ سے جو سو کس کا جو اندراج کیا گیا وہ جب کم ہے اس طرف کے ایک آرٹل
ممبر نے فرمایا کہ انڈیویدوالی (Individually) ہم کو سس کر سکتے -
ہم میں بھی ہمیں کم درجہ کے ہیں ہم پر بھی الزامات ہیں گری ڈی سے
سکرٹری نے کہا ہوں اس کو معاف ہیں کیا جا سکتا اور اگر کانگریس کے ام اہل اے
نے اس طرح کیا ہو تو اوہ کو بھی معاف ہیں کیا جا سکتا میں کرم نگر کی ایک مال
دنا ہوں وہاں مسلمانوں کا ایک دارالمطالعہ تھا لکن اسکو حائل ویدور سے
مدول کر دیا گیا - وہ عام مسلمانوں کی برابری نہیں اسکو مسلمانوں نے بھی رپورٹ کیا
اور میں نے بھی رپورٹ کیا جس رنٹ (Rent) دیے کا وعدہ کیا گیا لکن رنٹ
اب تک نہیں دیا گیا - اور برابری کا قصہ میں دیا گیا اس سلسلہ میں میں انکس ہیں کہی
کس کی سالی نہ سکتا ہوں ابھی انہی ایک آرٹل ام - ال اے - ما کہ مرہواڑی
کے دھول واڑی ولج میں بعض ہندوں نے مسلمانوں کے نوٹس انکس میں رسات پر
رودسی قصہ کیا وہاں کے مسلمانوں نے کہا کہ کم از کم ہم کو اس کا بول نوادا
کچھے - لکن بول بھی ادا نہیں کیا گیا کئی مرتبہ اس سلسلہ میں رپورٹ بھی کیا
گیا میں ان کا نام بھی دانا ہوں سکر بسل ہیں متعلقہ مسٹر صاحب کے پاس ان کے
متعلق رپورٹ کیا گیا لکن کیا ہوا - کیا ان کو بول دنا چاہا ہے اس لیے میرا کہا
نہ ہے کہ کم از کم رانگ مل پور میں کی حد تک ایک کس نام کرنا لازمی ہے -

बहु कुछ आनदेवल मवस न जो इस तरह के ब हाउस के सामन पेछ किया ह हनारे एक मानदे बल मबर जो कि इस इनक्वायरी कमेटी के स्कन ब उहोन उस जमान म दौरा किया ऐसे हलाकी कन जहा कुछ नुकसान हुआ थी और जानकारी हासिल की उस समय इन तरह चींग करन की बहुत जरूरत थी और अ नरेवल नूहर आफ बी ऐसी बूथान न तो इस जमान म अम लभी दौरा किया ह जब कि सही मान न दौरा करन की जरूरत थी तो आप नही छिपकर बठ थे और आज पांच साल बाद दौरा किया जा रहा ह

एक आवाज — वह उस समय जल म थे

श्री शेखराज साधबराज साधमारे एसा ही कोई काम किया होगा य कोई कन मूल होन जिससे जल म जाना पडा होगा [Laughter and interruptions] जरा सबर तो काजिये म सब कुछ बताता हू जब एक औरत मबर की तकरीर हो रही थी सब ओ अप मगलजन कर रहे थ ल कन म तो एम म हू आप क मवाजलत से रुकपा गही । आप जरूर और पूरे जोर से मवाजलत कोजिए लेकिन जरा धीरज रशिए म सब कुछ बताता हू आज गश्तमद इसके बारे में जो कवन उठा रही ह उसे म पहले सुनाना चाहता हू

*The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on
Tuesday 22nd December 1953*

— — —